روزنامہ
ٹیلی فون نمبر: 213029
C.P.L 29
الفضل
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
Web:http://www.alfazal.com
Email:editor@alfazal.com

منگل 8 فروری 2005ء 28 ذوالحج 1425 ہجری 8 تبلیغ 1384 ہش جلد 55-90 نمبر 29

نماز اس طرح پڑھو

ایک شخص نے آنحضرت ﷺ کی موجودگی میں جلدی جلدی نماز پڑھی تو حضورؐ نے اسے فرمایا تمہاری نماز نہیں ہوئی۔ پھر اسے نماز پڑھنے کا طریق سکھایا۔ فرمایا جب تم نماز پڑھنے کیلئے کھڑے ہوتو تکبیر کہو پھر حسب توفیق قرآن کی تلاوت کرو۔ پھر پورے اطمینان سے رکوع کرو۔ پھر سیدھے کھڑے ہو جاؤ۔ پھر پورے اطمینان کے ساتھ سجدہ کرو۔ پھر سجدہ کے بعد اطمینان کے ساتھ بیٹھو۔ اسی طرح ساری نماز ٹھہر کر سنوار کر پڑھو۔

(بخاری کتاب الاذان باب وجوب القراءۃ للامام حدیث نمبر:715)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

لوگ کہتے ہیں کہ ہم نماز پڑھتے ہیں اور یہ کرتے ہیں اور وہ کرتے ہیں یہ صرف زبانوں پر حساب ہے۔ اس کے لئے ضرورت ہے کہ وہ کیفیت انسان کے اندر پیدا ہو جاوے جو (۔) مغز اور اصل ہے۔ میں تو یہ جانتا ہوں کہ کوئی شخص مومن (۔) نہیں بن سکتا جب تک ابوبکر۔ عمر۔ عثمان۔ علی رضوان اللہ علیہم اجمعین کا سا رنگ پیدا نہ ہو وہ دنیا سے محبت نہ کرتے تھے۔ بلکہ انہوں نے اپنی زندگیاں خدا تعالیٰ کی راہ میں وقف کی ہوئی تھیں۔ اب جو کچھ ہے وہ دنیا ہی کے لئے ہے۔ اور اس قدر استغراق دنیا میں ہو رہا ہے کہ خدا تعالیٰ کے لئے کوئی خانہ خالی نہیں رہنے دیا۔ تجارت ہے تو دنیا کے لئے۔ عمارت ہے تو دنیا کے لئے۔ بلکہ نماز روزہ اگر ہے تو وہ بھی دنیا کے لئے۔ دنیاداروں کے قرب کے لئے تو سب کچھ کیا جاتا ہے مگر دین کا پاس ذرہ بھی نہیں۔ اب ہر شخص سمجھ سکتا ہے کہ کیا (۔) اعتراف اور قبولیت کا اتنا ہی منشاء تھا جو سمجھ لیا گیا ہے یا وہ بلند غرض ہے؟ میں تو یہ جانتا ہوں کہ مومن پاک کیا جاتا ہے اور اس میں فرشتوں کا رنگ ہو جاتا ہے۔ جیسے جیسے اللہ تعالیٰ کا قرب بڑھتا جاتا ہے وہ خدا تعالیٰ کا کلام سنتا اور اس سے تسلی پاتا ہے۔ اب تم میں سے ہر ایک اپنے اپنے دل میں سوچ لے کہ کیا یہ مقام اسے حاصل ہے؟ میں سچ سچ کہتا ہوں کہ تم صرف پوست اور چھلکے پر قانع ہو گئے ہو حالانکہ یہ کچھ چیز نہیں ہے۔ خدا تعالیٰ مغز چاہتا ہے۔ پس جیسے میرا یہ کام ہے کہ ان حملوں کو روکا جاوے جو بیرونی طور پر (۔) ہوتے ہیں ویسے ہی (۔) حقیقت اور روح پیدا کی جاوے۔ میں چاہتا ہوں کہ (۔) دلوں میں جو خدا تعالیٰ کی بجائے دنیا کے بت کو عظمت دی گئی ہے اس کی امانی اور امیدوں کو رکھا گیا ہے۔ مقدمات۔ صلح جو کچھ ہے وہ دنیا کے لئے ہے۔ اس بت کو پاش پاش کیا جاوے۔ اور اللہ تعالیٰ کی عظمت اور جبروت ان کے دلوں میں قائم ہو اور ایمان کا شجر تازہ بتازہ پھل دے۔ اس وقت درخت کی صورت ہے مگر اصل درخت نہیں۔ کیونکہ اصل درخت کے لئے تو فرمایا (۔) یعنی کیا تو نے نہیں دیکھا کہ کیونکر بیان کی اللہ نے مثال یعنی مثال دین کامل کی کہ وہ بات پاکیزہ درخت پاکیزہ کی مانند ہے جس کی جڑھ ثابت ہو اور جس کی شاخیں آسمان میں ہوں اور وہ ہر وقت اپنا پھل اپنے پروردگار کے حکم سے دیتا ہے۔ اصلھا ثابت سے مراد یہ ہے کہ اصول ایمانیہ اس کے ثابت اور محقق ہوں۔ اور یقین کامل کے درجہ تک پہنچے ہوئے ہوں اور وہ ہر وقت اپنا پھل دیتا رہے۔ کسی وقت خشک درخت کی طرح نہ ہو۔ مگر بتاؤ کہ کیا اب یہ حالت ہے؟ بہت سے لوگ کہہ تو دیتے ہیں کہ ضرورت ہی کیا ہے؟ اس بیمار کی کیسی نادانی ہے جو یہ کہے کہ طبیب کی حاجت ہی کیا ہے؟ وہ اگر طبیب سے مستغنی ہے اور اس کی ضرورت نہیں سمجھتا تو اس کا نتیجہ اس کی ہلاکت کے سوا اور کیا ہوگا؟ اس وقت (۔) اسلمنا میں تو بے شک داخل ہیں مگر آمنا کی ذیل میں نہیں اور یہ اس وقت ہوتا ہے جب ایک نور ساتھ ہو۔

(لیکچر لدھیانہ ۔ روحانی خزائن جلد 20 ص 294)

مکرم شکیل احمد صدیقی صاحب مربی سلسلہ کو سپرد خاک کر دیا گیا

احباب جماعت کو یہ افسوسناک اطلاع دی جا چکی ہے کہ خادم سلسلہ مکرم شکیل احمد صدیقی صاحب مربی سلسلہ بوبوجلاسو، بورکینا فاسو مختصر سی بیماری کے بعد مورخہ یکم فروری 2005ء کو سوا دس بجے صبح سوکا ہسپتال واگاڈوگو بورکینا فاسو میں وفات پاگئے۔

آپ بورکینا فاسو کے دارالحکومت واگاڈوگو سے 360 کلومیٹر کے فاصلے پر ایک علاقے بوبوجلاسو میں بطور مربی سلسلہ متعین تھے۔ مورخہ 2 فروری کو بیت مہدی واگاڈوگو میں مکرم محمود ناصر ثاقب صاحب امیر و مشنری انچارج بورکینا فاسو نے بعد نماز ظہر مرحوم کی نماز جنازہ پڑھائی۔ آپ خدا تعالیٰ کے فضل سے موصی تھے اس لئے میت کو ربوہ لانے کے انتظامات کئے گئے اور مورخہ 6 فروری 2005ء کو سوا دو بجے دوپہر میت

(باقی صفحہ 12 پر)

تقریب شادی

مکرم صاحبزادہ مرزا تقی الدین احمد صاحب ابن محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ وامیر مقامی کی تقریب شادی ہمراہ مکرمہ رابعہ رحمان صاحبہ بنت مکرم حمید الرحمٰن صاحب لاہور مورخہ 5 فروری 2005ء کو لاہور میں منعقد ہوئی۔ اس موقع پر مکرم چوہدری حمید نصر اللہ خان صاحب امیر جماعت احمدیہ ضلع لاہور نے دعا کرائی۔ مورخہ 6 فروری 2005ء کو شام ساڑھے چار بجے ایوان محمود ربوہ میں محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب نے دعوت ولیمہ کا اہتمام کیا۔ اس موقع پر حضرت مرزا عبدالحق صاحب امیر جماعت احمدیہ ضلع سرگودھا نے دعا کرائی۔ مکرم مرزا تقی الدین احمد صاحب حضرت مسیح موعود کی نسل سے ہیں، حضرت صاحبزادہ مرزا شریف احمد صاحب کے نواسے اور حضرت صاحبزادہ مرزا عزیز احمد صاحب کے پوتے ہیں اور مکرمہ رابعہ رحمان صاحبہ مکرم میاں عباس احمد خان صاحب کی نواسی اور مکرم ڈاکٹر عطاء الرحمٰن صاحب ساہیوال کی پوتی ہیں۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ یہ رشتہ دونوں خاندانوں کیلئے ہر لحاظ سے خیر و برکت کا موجب اور مثمر بثمرات حسنہ بنائے۔ آمین

دعوت الی اللہ کے سنہری گر

154

پر حکمت نصائح ایمان افروز واقعات

مرتبہ: عبدالستار خان صاحب

قلم اور دوات لاؤ

حضرت سیٹھی غلام نبی صاحب احمدیت قبول کرنے کا واقعہ اس طرح بیان کرتے ہیں کہ:۔

''1892ء کا واقعہ ہے کہ میں راولپنڈی میں تھا چوہدری محمد بخش صاحب چچا مولوی عبدالکریم راولپنڈی تشریف لائے اور میرے پاس ذکر کیا کہ مرزا غلام احمد نے دعویٰ مسیح و مہدی ہونے کا کر دیا ہے۔ میں نے دریافت کیا کہ وہ کون سا مرزا ہے اور کہاں رہتا ہے۔ انہوں نے کہا ہے کہ وہ مرزا ہے جس کی پادریوں سے اس بات پر گفتگو ہوئی تھی ایک خط بند لفافہ صندوق میں بند کر کے رکھ دیتے ہیں تم الہاماً بتادو کہ اس میں کیا لکھا ہے تو پھر ہم بتادوں گا تو پادری بھاگ گئے۔

میں نے دریافت کیا کہ مولوی نورالدین صاحب و مولوی عبدالکریم صاحب ہر دو کا کیا حال ہے اس نے جواب دیا کہ وہ تو مان گئے ہیں میں نے کہا کہ لاؤ قلم دوات اور کارڈ کہ ہم بھی بیعت کا خط لکھ دیں کہ زندگی کا کچھ بھروسہ نہیں ہے۔ میں بعارضہ بخار بیمار پڑا تھا وہ کارڈ لائے اور انہوں نے خود ہی لکھا میں نے فقط دستخط کر دیئے۔ آمنا و صدقنا مولوی صاحبان مرحوم سے آگے میرا معمولی تعلق تھا پھر تو حضرت صاحب کے اشتہارات آتے اور ہم شہر میں بانٹ دیتے۔ ادھر گھر والے مخالف ادھر باہر سے لوگ مخالف۔ دکان کے سامنے کھڑے ہو کر کہتے کہ یہ دکان کافروں کی ہے گھر والے بھی گرد ہو جاتے کہ اب ہم لوٹے جائیں گے بس ایسا ہی ہوتا رہتا۔

(تاریخ احمدیت راولپنڈی ص 28)

یہ شخص صادق ہے جھوٹا نہیں

ڈاکٹر مرزا یعقوب بیگ صاحب اور مرزا ایوب بیگ صاحب دونوں بھائیوں نے 1892ء میں لاہور میں ہی حضرت اقدس کی بیعت کی تھی۔ افسوس کہ حضرت مرزا ایوب بیگ صاحب 1900ء میں وفات پا گئے۔

ڈاکٹر مرزا یعقوب بیگ صاحب کی بیعت کا واقع نہایت ہی ایمان افزا ہے۔ آپ کی عمر ابھی اٹھارہ انیس سال کی ہی تھی اور آپ میڈیکل کالج کی سکینڈ ایئر کلاس کے طالب علم تھے کہ حضرت مسیح موعود 1892ء میں لاہور تشریف لائے اور محبوب رایوں کے مکان واقعہ ہیرا منڈی میں قیام فرمایا۔ آپ زیارت کے لئے پہنچے۔ پہلے حضرت مولانا حکیم نورالدین صاحب سے ملاقات کر کے لطف اندوز ہوئے اور پھر حضرت اقدس کی زیارت کر کے بے اختیار کہہ اٹھے کہ ''یہ شخص صادق ہے جھوٹا نہیں''۔ چنانچہ بیعت کر کے واپس لوٹے۔ اگلے روز آپ کے چھوٹے بھائی حضرت مرزا ایوب بیگ صاحب بھی حضرت مسیح موعود کی خدمت میں حاضر ہوئے اور انہوں نے بھی پہلی ملاقات میں ہی بیعت کر لی۔ بیعت کے بعد دونوں بھائیوں میں ایک خاص تبدیلی پیدا ہوئی جس کو آپ کے والد دیکھ کر حیران رہ گئے۔ حضرت مولانا رحیم اللہ صاحب سے قرآن شریف ختم کیا۔ بیعت کے ایک سال بعد محترم مرزا یعقوب بیگ صاحب قادیان پہنچے اور وہاں سے ہی یکے بعد دیگرے دو دعوت الی اللہ کے خطوط اپنے والد محترم کو لکھے۔ حضرت اقدس کی آپ کی طرف خاص توجہ تھی۔ اس لئے حضور کی دعاؤں سے بیعت کے بعد ہر سال وظیفہ ملتا رہا اور کالج سے فارغ ہوتے ہی ہاؤس سرجن کا عہدہ مل گیا۔

امرتسر میں جب حضرت اقدس کا عبداللہ آتھم سے مباحثہ ہو رہا تھا۔ اس میں یہ دونوں بھائی شامل ہوتے رہے۔ اس مباحثہ کے دوران میں ان کے والد مرحوم مرزا نیاز بیگ صاحب رئیس کلانور نے بھی بیعت کر لی۔ (لاہور تاریخ احمدیت ص 135)

تفسیر سورۃ جمعہ

حضرت حکیم محمد حسین صاحب قریشی ''موجد مفرح عنبری'' کو دعوت الی اللہ کا بہت شوق تھا اور بعض اوقات اپنے خرچ پر دعوت الی اللہ کے ٹریکٹ شائع کر کے اپنی دوا ''مفرح عنبری'' کے پیکٹ میں رکھ کر ملک کے طول و عرض میں پھیلا دیا کرتے تھے۔ چنانچہ 1903ء میں آپ نے حضرت حاجی الحرمین مولانا حکیم نورالدین صاحب کی بیان فرمودہ ایک تفسیر سورۃ جمعہ شائع کی اور اس کا ایک نسخہ اور چند رسالے ریویو آف ریلیجنز کے برہمن بڑیہ (بنگال) کے ایک وکیل محمد دولت خاں صاحب کو ''مفرح عنبری'' کے ہمراہ بھیج دیئے۔ وکیل صاحب نے وہ تفسیر اور رسالے حضرت مولوی سید عبدالواحد صاحب کو دے دیئے۔ مولوی صاحب نے تحقیقات شروع کر دی۔ جس کا نتیجہ یہ نکلا کہ حضرت خلیفۃ المسیح الاول کے زمانہ میں بیعت کر کے سلسلہ احمدیہ میں شامل ہو گئے۔

(لاہور تاریخ احمدیت ص 165)

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

ولادت

مکرم نصیر الدین انجم صاحب مربی سلسلہ (نومبائعین) اصلاح وارشاد مرکزیہ ربوہ لکھتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے خاکسار کو مورخہ 13 نومبر 2004ء کو پہلی بیٹی سے نوازا ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے رمیزہ نصیر نام عطا فرمایا تھا۔ نومولودہ وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے۔ نومولودہ مکرم چوہدری شمس الدین صاحب آف کوٹھ شاہ دین ضلع نوشہرہ فیروز حال ربوہ کی پوتی اور مکرم چوہدری نصیر احمد شاد صاحب حال کرونڈی ضلع خیر پور حال ربوہ کی نواسی ہے۔ احباب دعا کریں اللہ تعالیٰ بچی کو قرۃ العین اور خادمہ دین بنائے۔

احمدی بچی کا اعزاز

اسلامیہ یونیورسٹی بہاولپور میں 8 جنوری 2005ء کو تقریب تقسیم اسناد میں عزیزہ فوزیہ مبشر صاحبہ دختر میجر (ر) مبشر احمد سدھو ساکن بہاولپور کو MBA کے امتحان میں اول پوزیشن حاصل کرنے پر گورنر پنجاب نے گولڈ میڈل دیا۔ عزیزہ فوزیہ مبشر نے اللہ تعالیٰ کے فضل سے اس امتحان میں CGPA.4.04 کے ساتھ A گریڈ حاصل کیا جو اسلامیہ یونیورسٹی بہاولپور میں ایک نیا ریکارڈ ہے۔

ولادت

مکرم بلال احمد خان صاحب کارکن دفتر الفضل لکھتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مکرم محمد سلیم خان رند صاحب محاسب خدام الاحمدیہ ضلع ڈیرہ غازی خان کو مورخہ 24 دسمبر 2004ء کو پہلا بیٹا عطا کیا ہے جس کا نام خرم شہزاد تجویز ہوا ہے۔ نومولود محترم ماسٹر عبدالرشید خان رند صاحب صدر جماعت احمدیہ بستی رندان کا نواسہ ہے اور مکرم خدا بخش خان رند صاحب دکاندار بستی رنداں کا پوتا ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو صحت و سلامتی والی لمبی سے نوازے اور خادم دین بنائے۔ آمین

نکاح

مکرم حافظ محمد صدیق صاحب مربی سلسلہ لکھتے ہیں۔ مورخہ 2 جنوری 2005ء کو بعد نماز عشاء بیت المبارک میں مکرم راجہ نصیر احمد صاحب ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ نے خاکسار کے بیٹے مکرم محمد نعیم صاحب کا نکاح ہمراہ مکرمہ قدسیہ مرزا صاحبہ بنت مکرم مرزا سعید احمد صاحب مقیم دارالیمن سے مبلغ پچاس ہزار روپے حق مہر پر نکاح کا اعلان کیا۔ اللہ تعالیٰ یہ رشتہ دونوں خاندانوں کیلئے بابرکت فرمائے۔

نکاح و تقریب رخصتانہ

مکرم سید شاہد احمد صاحب زعیم خدام الاحمدیہ دارالعلوم غربی حلقہ خلیل ربوہ لکھتے ہیں۔ مکرمہ مبشرہ مبارکہ صاحبہ بنت مکرم محمد صفدر خان صاحب آڈیٹر جماعت احمدیہ رحیم یار خان کا نکاح ہمراہ مکرم عاصم خسرو صاحب ابن مکرم منور احمد صاحب آف اسلام آباد بعوض مہر ایک لاکھ روپے مکرم نعیم الرشید صاحب مربی سلسلہ وامیر ضلع رحیم یار خان نے مورخہ 15 نومبر 2004ء کو پڑھا۔ تقریب رخصتانہ 24 دسمبر 2004ء کو ربوہ میں منعقد ہوئی۔ اس موقع پر محترم مبشر احمد کاہلوں صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد مقامی نے دعا کروائی۔ مکرمہ مبشرہ مبارکہ صاحبہ مکرم ڈاکٹر محمد انور خان صاحب سابق امیر جماعت جڑانوالہ کی پوتی ہیں۔ احباب سے درخواست ہے کہ اس رشتہ کے ہر لحاظ سے بہت بابرکت اور مثمر بثمرات حسنہ ہونے کیلئے دعا کریں۔

سانحہ ارتحال

مکرم نعیم احمد بٹ صاحب ناظم مال مجلس خدام الاحمدیہ ضلع سیالکوٹ کے چچا و سسر مکرم منیر احمد بٹ صاحب جو کہ مکرم رفیق احمد بٹ صاحب سیکرٹری وقف نو ضلع سیالکوٹ کے چھوٹے بھائی تھے مورخہ 23 جنوری 2005ء کو بقضائے الٰہی وفات پا گئے ہیں۔ ان کی رہائش سیان تحصیل ڈسکہ ضلع سیالکوٹ میں تھی۔ بوقت وفات آپ کی عمر تقریباً 65 سال تھی۔ ان کی نماز جنازہ 24 جنوری کو نماز عصر کے بعد مکرم راجہ نصیر احمد صاحب ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ نے پڑھائی اور بعد تدفین دعا بھی کروائی۔ مرحوم موصی تھے۔ تدفین بہشتی مقبرہ ربوہ میں ہوئی۔ مرحوم پابند صوم وصلوٰۃ و تہجد گزار خلافت سے عشق کی حد تک محبت اور دینی غیرت رکھنے والے اور مہمان نواز وجود تھے۔ ایک سال دس ماہ اسیر راہ مولا بھی رہے۔ ہمیشہ صبر کی تلقین کرتے۔ مرحوم نے اپنے پیچھے بیوہ کے علاوہ دو بیٹے اور چار بیٹیاں سوگوار چھوڑی ہیں۔ بڑے بیٹے مکرم ناصر محمود بٹ صاحب مربی سلسلہ کینیڈا میں خدمت کر رہے ہیں اور چھوٹے بیٹے مکرم اکبر محمود بٹ صاحب قائد مجلس ترسکہ سیان ہیں۔ مرحوم خود بھی مجلس انصاراللہ کے کام لمبے عرصہ سے کرتے آ رہے تھے۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو درجات بلند فرمائے اور قرب خاص سے نوازے۔ پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ اور مرحوم کے اوصاف اپنانے کی توفیق دے۔

پبلشر آغا سیف اللہ، پرنٹر سلطان احمد ڈوگر مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے پچاس پیسے

مکرم ڈاکٹر مرزا سلطان احمد صاحب

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اور مدینہ کے یہود

مستشرقین کی حقیقت سے دور آراء اور اخذ کردہ غلط نتائج

قسط دوم

پھر ولیم میور صاحب اس واقعہ کا ذکر یوں کرتے ہیں کہ کعب نے بدر کے بعد اشعار کے ذریعہ قریش کو انتقام لینے پر اکسایا تھا اور پھر لکھتے ہیں یہ واقعہ ظاہر کرتا ہے کہ اسلام کی تعلیمات ظالمانہ انتہا پسندی کی طرف جا رہی تھیں۔ (The Life of Muhammad by William Muir page 247-248)

مندرجہ بالا حوالوں میں یہ تاثر دینے کی کوشش کی جا رہی ہے کہ بیچارے کعب نے تو صرف چند اشعار ہی کہے تھے لیکن اتنی سی بات بھی برداشت نہ کی گئی اور اس کو محض اشعار کہنے پر قتل کر دیا گیا۔ اب حقائق کا جائزہ لیتے ہیں کہ اس کا جرم صرف اشعار کہنا تھا یا اور سنگین جرائم بھی کئے تھے۔

غزوۂ بدر کے بعد جب حضرت زید بن حارثہؓ فتح کی خوشخبری لے کر مدینہ پہنچے تو اس کو یقین نہ آیا اور اِس نے کہا کہ یہ لوگ عرب کے معزز ترین لوگ تھے اور لوگوں کے بادشاہ تھے، اگر محمد (ﷺ) نے اِن لوگوں کو قتل کر دیا ہے تو زمین کے اوپر رہنے سے اس کے پیٹ میں چلا جانا بہتر ہے۔ جب مسلمانوں کا لشکر مدینہ پہنچا اور ان کے ہمراہ قیدی بھی آ گئے تو خبر کی صداقت ظاہر ہو گئی اور معاندین ذلیل ہو گئے۔ اِس کے بعد کعب بن اشرف مکہ روانہ ہو گیا۔ مکہ پہنچ کر اس نے قریش کے مرنے والوں پر ماتمی اشعار کہنا شروع کئے اور ان کو مسلمانوں سے انتقام لینے پر اکسانا شروع کیا۔ جب اس نے دیکھا کہ ان کے جذبات اچھی طرح انگیخت ہو گئے ہیں تو کعب نے انہیں خانہ کعبہ کے گرد جمع کر کے ان کے ہاتھوں میں خانہ کعبہ کا غلاف دے کر یہ حلف لیا کہ وہ مسلمانوں سے جنگ لڑ کر انہیں قتل کریں گے۔ یہ سازش کعب کی طرف سے واضح عہد شکنی اور غداری تھی۔ وہ میثاقِ مدینہ میں شامل تھا اور اس میں عہد کر چکا تھا کہ مسلمانوں کے خلاف کسی کی مدد نہیں کرے گا بلکہ بیرونی حملے کی صورت میں مدینہ کے مشترکہ دفاع میں حصہ لے گا۔ اور اب معاہدے کے برعکس وہ نہ صرف قریش کو اکسا رہا تھا کہ وہ مسلمانوں پر حملہ کر کے ان کو قتل کریں بلکہ اِس سازش کو مضبوط کرنے کے لئے اس امر پر ان سے عہد بھی لے رہا تھا۔ اگر یہ غداری نہیں تھی تو غداری کسے کہتے ہیں۔ یہی وہ جرم ہے جس کو قانون کی اصطلاح میں (treason) کہا جاتا ہے اور آج بھی دنیا کے ہر قانون میں اس کے مجرم کے لئے سخت ترین سزا موجود ہے۔ جب اس کی ہجو کے جواب میں حضرت حسانؓ کے کہے ہوئے اشعار کی شہرت مکہ تک پہنچی تو جن لوگوں کے ہاں وہ مہمان تھا انہوں نے تنگ آ کر اسے وہاں سے چلتا کیا۔ وہاں سے نکل کر اس نے مختلف قبائل کا دورہ کر کے انہیں مسلمانوں کے خلاف اکسایا کہ وہ مسلمانوں پر حملہ کریں۔ پھر وہ مدینہ واپس آ گیا۔ اور وہاں مسلمانوں کو اشتعال دلانے کے لئے اشعار کہنا شروع کئے۔

(زرقانی جلد 2 صفحہ 368 تا 388)

اس زمانے کا رواج ہو یا اس زمانے کا کوئی بھی قانون یا آئین ہو، جب ایک مجرم ایک ریاست کے خلاف اس قسم کا جرم کر کے اس کی حدود میں واپس آ جائے تو اس کے خلاف فوری کارروائی کر کے اس کو سخت ترین سزا دی جاتی ہے۔ اس کا جرم صرف treason کا نہیں بلکہ high treason کا تھا۔ مگر آنحضرت ﷺ نے اس کو فوری طور پر سزا نہیں دی بلکہ کچھ عرصہ انتظار فرمایا۔ ہو سکتا ہے کہ ایک ناواقف اعتراض کرے کہ ایسا کرنے سے مدینہ کے شہریوں کی زندگی خطرے میں پڑتی تھی۔ لیکن حقیقت یہ کہ آنحضرت ﷺ کا عفو اور رحم ہر قانون اور مصلحت پر حاوی ہوتا تھا۔ آپ تمام جہانوں کے لئے رحمت تھے، اور اسی طرح دشمنوں کے لئے بھی رحمت تھے۔ لیکن یہ کعب کی بدنصیبی تھی کہ اس نے اِس مہلت سے فائدہ اٹھانے کی بجائے، مسلمانوں کو اشتعال دلانے کے لئے مسلمان عورتوں کے متعلق نازیبا اشعار کہنے شروع کر دیئے۔ اس کا مقصد سوائے اِس کے کچھ نہیں تھا کہ مسلمان غصے میں آ کر کوئی قدم اٹھائیں اور مدینہ کے مختلف گروہ ایک دوسرے کے خلاف نبرد آزما ہو جائیں۔ اور یہ بھی محض اتفاق نہیں ہو سکتا کہ کعب بن اشرف جو بنو نضیر کا ایک اہم سردار تھا مکہ جا کر ابوسفیان اور دیگر سردارانِ قریش سے ملتا ہے اور ان کو مسلمانوں کے قتل و غارت پر اکساتا ہے، اور چند ماہ کے بعد ابوسفیان رات کی تاریکی میں مدینہ میں داخل ہوتا ہے اور سیدھا بنو نضیر کے محلے میں جاتا ہے اور وہاں کعب کے قبیلے بنو نضیر کا خزانچی سلام بن مشکم اس کی ضیافت کرتا ہے اور مسلمانوں کے حالات کی مخبری کرتا ہے۔ ان تاریخی حقائق سے صرف ایک ہی نتیجہ اخذ کیا جا سکتا ہے اور وہ یہ کہ کعب کی سازشوں کا جال پھیل رہا تھا اور ان سازشوں کے نتیجے میں مدینہ کے کئی با اثر یہود اپنے معاہدے کو توڑ کر قریشِ مکہ سے ساز باز کر رہے تھے۔ تا کہ ان کے ساتھ مل کر مسلمانوں کی قتل و غارت کی جا سکے۔ زرقانی کی ایک روایت سے معلوم ہوتا ہے کہ اس نے آنحضرت ﷺ کو قتل کرنے کی سازش بھی تیار کی تھی۔ (زرقانی جلد 2 صفحہ 381)

ان حالات میں آنحضرت ﷺ نے کعب بن اشرف کو سزائے موت دینے کا فیصلہ فرمایا۔ میثاقِ مدینہ کی رو سے آنحضرت ﷺ مدینہ کی ریاست کے سربراہ بھی تھے۔ اور اس ریاست کے خلاف سازش اور غداری کرنے والوں کو سزا دینے کا آپ کو مکمل حق تھا۔ اس وقت کے مخصوص حالات میں آپ نے کعب کو سزائے موت ایسے طریق میں دلوائی کہ اس کے نتیجے میں خانہ جنگی شروع ہونے کا احتمال کم سے کم ہو۔ یہ ڈیوٹی آپ نے قبیلہ اوس کے ایک صحابی محمد بن مسلمہؓ کے سپرد فرمائی کہ وہ قبیلہ اوس کے سردار حضرت سعدؓ بن معاذ کے مشورے سے کعب بن اشرف کو سزائے موت دیں۔ چونکہ ان حالات میں اسے خاموشی سے سزائے موت دینا بہتر تھا اس لئے حضرت محمد بن مسلمہؓ نے دو تین ساتھیوں کو اپنے ہمراہ لیا اور کعب کے پاس جا کر کہا کہ ہمارے صاحب (یعنی نبی اکرم ﷺ) ہم سے صدقہ مانگتے ہیں اور ہم تنگ دست ہیں، کیا تم ہمیں کوئی قرض دے سکتے ہو۔ کعب یہ سن کر بہت خوش ہوا اور کہنے لگا کہ تم جلد اس شخص کو بیزار ہو کر چھوڑ دو گے۔ پھر اس نے کہا کہ ہاں میں تمہیں قرض دوں گا مگر تم کوئی چیز رہن رکھواؤ۔ صحابہ نے دریافت کیا کہ کیا چیز رہن رکھوائیں۔ اس پر وہ بد باطن شخص کہنے لگا کہ اپنی عورتوں کو رہن رکھوا دو۔ اس پر حضرت محمد بن مسلمہؓ نے جواب دیا کہ تمہارے جیسے شخص کے پاس کوئی اپنی عورتیں کیسے رہن رکھوا سکتا ہے۔ اس پر اس نے کہا کہ اپنے بیٹے رہن رکھوا دو۔ اس پر اسے جواب دیا کہ اس طرح تو انہیں ساری عمر طعنہ ملے گا کہ تم چند وسق اناج کے عوض رہن رکھے گئے تھے۔ البتہ ہم تمہارے پاس اپنے ہتھیار رہن رکھوا سکتے ہیں۔ اس پر کعب تیار ہو گیا۔ اب قرض دیتے وقت کوئی کسی کے بیوی بچے تو رہن نہیں رکھتا اور نہ ہی عرب میں اس کا رواج تھا۔ اس پر اصرار کرنے سے کعب کا مقصد اس کے سوا اور کچھ نہیں تھا کہ مسلمانوں کے ایک طبقے کو بے بس کرے ان کو اپنے قبضے میں لے لے۔ یہ صحابہؓ رات کو اس کے پاس ہتھیار لے کر آئے اور جب وہ باہر آیا تو اسے ذرا دور لے جا کر سزائے موت دی۔ جب صبح کو اس کے قتل کی خبر مشہور ہوئی تو یہود آنحضرت ﷺ کی خدمت میں آئے اور شکایت کی کہ ہمارا آدمی قتل کر دیا گیا۔ اس پر آپ ﷺ نے ان کو اس کے کرتوت یاد کرائے۔ جس پر وہ خاموش ہو گئے کیونکہ وہ ان سے واقف تھے۔ پھر نبی اکرمؐ نے انہیں نئے معاہدے کی پیشکش کی۔ جس پر ان کے اور مسلمانوں کے درمیان معاہدے کی تجدید کی گئی۔ (سنن ابوداؤد)

یہ واقعات واضح طور پر دکھا رہے ہیں کہ کعب بن اشرف کا جرم غداری (treason) تھا جس کی اس کو سزا دی گئی تھی اور اس کی سازش کے نتیجے میں مدینہ میں حالتِ جنگ پیدا ہو گئی تھی۔ دوسری طرف واٹ صاحب اور میور صاحب جیسے مستشرقین یہ تحریر کر رہے ہیں کہ کعب کو محض مخالفانہ اشعار کہنے پر قتل کر دیا گیا تھا۔ گویا وہ اس گرمی میں اتنا طویل سفر کر کے، صرف مشرکینِ مکہ کو اپنے اشعار سنانے گیا تھا یا وہاں پر کوئی مشاعرہ ہو رہا تھا جس میں اسے خصوصیت سے مدعو کیا گیا تھا۔ گویا ان کے نزدیک اگر کسی ریاست کا شہری اس ریاست کے مخالفوں کے پاس جائے اور انہیں اکسائے کہ اس ریاست پر حملہ کریں اور پھر اس معاملے میں ان سے عہد بھی لے۔ اور اسی پر بس نہ کرے بلکہ مختلف مقامات کا دورہ بھی کرے اور مختلف گروہوں کو آمادہ کرے کہ وہ اس ریاست پر حملہ کر کے اس کے شہریوں کا خون بہائیں، تو وہ ریاست کے خلاف غداری کا مرتکب نہیں ہوتا۔ اگر یہ غداری نہیں تو اور غداری کسے کہتے ہیں۔

امریکی قانون میں غداری کی سزا

آج کی مغربی دنیا میں امریکہ سب سے زیادہ نمایاں اور ترقی یافتہ سمجھا جاتا ہے، اس کے قانون کو دیکھتے ہیں کہ اس میں غداری کی کیا تعریف درج ہے اور اِس کے مجرم کے لئے کیا سزا تجویز کی گئی ہے۔ ریاست ہائے متحدہ امریکہ کے قانون میں لکھا ہے:۔

جو شخص یونائیٹڈ سٹیٹس کے ساتھ وابستگی کا عہد رکھتا ہے، وہ یونائیٹڈ سٹیٹس کی حدود میں یا اس کے باہر، ان کے خلاف جنگ کرتا ہے، یا اس کے دشمنوں سے وابستہ ہوتا ہے یا اس کے دشمنوں کو کوئی مدد یا سہولت بہم پہنچاتا ہے وہ غداری کا مجرم ہے۔ اس کی سزا موت ہوگی یا قید ہوگی جو پانچ سال سے کم نہیں ہوگی، یا جرمانہ ہوگا جو دس ہزار ڈالر سے کم نہیں ہوگا اور وہ یونائیٹڈ سٹیٹس کے کسی عہدے پر مقرر نہیں ہو سکے گا۔

(TITLE 18,PART 1,CHAPTER 115-2381 OF US CODE COLLECTION)

تاریخی طور پر، عقلی طور پر اور دنیا کے کسی بھی قانون کی رو سے یہ واضح ہے کعب کا جرم نہ صرف treason کا تھا بلکہ high treason کا تھا۔ اس کے سنگین جرم کے باوجود اسے مہلت دی گئی کہ وہ اپنے طرزِ عمل کی اصلاح کر لے مگر اس نے اس

عفو سے کوئی فائدہ نہیں اٹھایا۔صرف تحریری قانون تک ہی بس نہیں بلکہ مغربی ممالک کی تاریخ میں ہمیشہ اس قسم کی غداری کے مرتکب کو ہمیشہ سخت ترین سزا دی گئی ہے۔ مغربی ممالک میں حالتِ جنگ کے دوران صرف ریاست کی حکومت کے خلاف پروپیگنڈا کرنے پر بھی سزائے موت دی گئی ہے۔ولیم جائس (William Joyce) کی مثال دیکھ لیں۔یہ شخص نسلی طور پر آئرش تھا۔اس کے والدین امریکہ چلے گئے تھے اور وہاں کی شہریت لے لی تھی۔لیکن پھر اس کے لڑکپن میں واپس برطانیہ آ گئے تھے۔ ولیم جائس دوسری جنگِ عظیم شروع ہونے سے ذرا پہلے، جرمنی چلا گیا تھا اور جنگ کے دوران جرمنی سے ریڈیو پر حکومتِ برطانیہ کے خلاف پروپیگنڈا کرتا رہا تھا۔ جب اتحادی فوجیں جرمنی پر قابض ہوئیں تو اسے گرفتار کر لیا گیا اور اس پر غداری کا مقدمہ چلایا گیا۔ تب یہ عقدہ کھلا کہ اس کی اصل شہریت تو امریکہ کی تھی اور برطانوی پاسپورٹ غیر قانونی طور پر حاصل کیا تھا۔ عقل کی رو سے اس پر برطانیہ کے خلاف غداری کا مقدمہ چل ہی نہیں سکتا تھا کیونکہ دراصل وہ برطانیہ کا شہری ہی نہیں تھا البتہ جعلی پاسپورٹ حاصل کرنے کا مجرم ضرور تھا۔لیکن حکومت کے وکیل نے یہ موقف اختیار کیا کہ اس پاسپورٹ کے حصول کے وقت ملزم نے تاجِ برطانیہ سے وفاداری کا عہد کیا تھا لیکن اس کے باوجود وہ ریڈیو پر اپنی تقریروں کے ذریعے دشمن کی اعانت کرتا رہا تھا اس لئے وہ غداری کا مرتکب ہوا ہے۔عدالت نے اس کو سزائے موت سنا دی۔کورٹ آف اپیل اور ہاؤس آف لارڈز میں بھی اپیل کی گئی مگر سب بے سود۔آخر اس کو پھانسی دے دی گئی۔اب آخر اِس کیس میں ملزم کا قصور کیا تھا بس یہی کہ اس نے تقریروں کے ذریعہ دشمن کی اعانت کی تھی۔اور اس کو سزا تب دی گئی جب جنگ ختم ہو چکی تھی اور جس دشمن کی وہ مدد کرتا رہا تھا، وہ دشمن ختم ہو چکا تھا، اس سے اب کوئی خطرہ نہیں تھا۔لیکن اِس فیصلے کو مغربی دنیا میں کوئی ظلم نہیں کہتا۔

(Science Fair Project under William Joyce)

جب کعب بن اشرف کو سزائے موت دی گئی تو بہت سے ایسے یہودیوں سے مکمل طور پر درگزر کا سلوک کیا گیا تھا جو غداری اور دشمن کے ساتھ سازباز کرنے کے مرتکب ہوئے تھے۔ان میں سلام بن مشکم جیسے یہودی سردار بھی شامل تھے جنہوں نے حملہ آور دشمنوں کی مدد کی تھی اور انہیں مسلمانوں کے رازوں کی خبر بہم پہنچائی تھی۔یہ کمال عفو تھا ورنہ آج تک دنیا میں صرف دشمن کو مخبری کرنے کو غداری ہی سمجھا جاتا ہے، اور اس کی سزا، سزائے موت کی صورت میں بھی دی جا سکتی ہے۔مثال کے طور پر 1953ء میں جولیس اور ایتھل روزنبرگ (Julius &Ethel Rosenberg) کو امریکہ میں سزائے موت دی گئی تھی۔یہ دونوں میاں بیوی تھے۔ان پر یہ الزام تھا کہ انہوں نے امریکہ کے ایٹمی پروگرام کے متعلق کچھ معلومات سوویت یونین کے ایجنٹوں کے حوالے کی تھیں۔اور ان میں سے بیوی کے متعلق تو صرف ایک گواہ نے، جس کو سزا میں کمی کا وعدہ دیا گیا تھا، اتنا ہی کہا تھا کہ اس نے وہ کاغذات ٹائپ کئے تھے، جن کو سوویت ایجنٹ کے حوالے کیا جانا تھا (Science Fair project under Rasenberg) یہ تو صرف چند مثالیں ہیں ورنہ مغربی ممالک اور عیسائی تہذیب کی تاریخ ایسی مثالوں سے بھری پڑی ہے۔یہ مثالیں گذشتہ سو برس سے اس لئے دی گئی ہیں کیونکہ منٹگمری واٹ صاحب نے بڑے طمطراق سے یہ دعویٰ کیا ہے کہ اس قسم کے مظالم ماضی میں ہوتے تھے اب کے مہذب دور میں نہیں ہوتے۔نہ جانے یہ صاحب کس نام نہاد مہذب دور میں، کس مہذب ملک میں رہتے رہے ہیں۔امر واقعہ یہ ہے کہ treason کے مجرم کو آج تک دنیا کے ہر قانون میں سخت ترین سزا دی جاتی ہے، ایسے مجرم کو کوئی پھولوں کے ہار تو نہیں پہناتا۔

انگلستان میں غداری کی سزا

واٹ صاحب کے وطن انگلستان کی مثال ہی لے لیں۔وہاں غداری کے مجرم کے لئے صرف موت ہی کافی نہیں سمجھی جاتی تھی بلکہ یہ سزا اس خوفناک طریق پر دی جاتی تھی کہ پڑھ کر رونگٹے کھڑے ہو جاتے ہیں۔برطانیہ میں 1867ء تک غداری کے مجرم کو drawing and quartering کی سزا دی جاتی تھی۔جس بدنصیب کو یہ سزا ملتی تھی اسے گھسیٹتے ہوئے سزا کے مقام تک لے جایا جاتا تھا۔وہاں اس کو یا اگر وہ مر چکا ہو تو اس کی لاش کو پھانسی دی جاتی تھی۔پھر یہ عمل ختم نہیں ہو جاتا تھا بلکہ اس کی آنتیں پیٹ سے نکال کر نذرِ آتش کی جاتی تھیں۔اس سے فراغت پا کر اس لاش کا سر قلم کیا جاتا تھا اور بقیہ جسم کو چار ٹکڑوں میں تقسیم کر کے شہر یا ملک کے مختلف حصوں میں نمائش کے لئے تقسیم کر دیا جاتا تھا۔البتہ یہ وضاحت ضروری ہے کہ عورتوں کو یہ سزا نہیں دی جاتی تھی ان سے نرم سلوک کیا جاتا تھا یعنی زندہ جلا دیا جاتا تھا۔یہ ہیں واٹ صاحب اور میور صاحب کی تہذیب کے کرشمے۔

بائبل میں غداری کی سزا

اب یہ دیکھنا ضروری ہے کہ بائبل میں اِس قسم کے جرائم کے لئے کیا سزا تجویز کی گئی ہے۔تو یہ امر قابلِ ذکر ہے کہ بائبل میں بیان کردہ مقدس روایات کی رو سے اگر کوئی نبی کے جانشین کی بھی نافرمانی کرے تو اس کو قتل کرنا روا تھا۔چنانچہ بیان کیا گیا ہے کہ حضرت موسیٰ کے جانشین حضرت یوشع بن نون کو کہا گیا تھا۔

"جو کوئی تیرے حکموں کی مخالفت کرے اور سب معاملوں میں جن کی تو تاکید کرے تیری بات نہ مانے وہ جان سے مارا جائے۔"

(یشوع باب 1.18)

خطرناک غداری تو بڑی دور کی بات ہے بائبل کے مطابق تو جو نبی کے متعلق سخت زبان استعمال کرے، اس کو قتل کرنا ضروری بیان کیا گیا ہے۔چنانچہ 1۔سلاطین باب 2.8 میں بیان کیا گیا ہے کہ ایک شخص بحوریمی سمعی نے ایک بغاوت کے موقع پر حضرت داؤد پر لعنت کی لیکن بعد میں حضرت داؤد علیہ السلام سے معافی مانگ لی اور حضرت داؤدؑ نے خدا کی قسم کھائی کہ وہ اس کو تلوار سے قتل نہیں کریں گے۔مگر پھر بائبل کے بیان کے مطابق وفات کے وقت حضرت داؤدؑ نے اس شخص کے متعلق حضرت سلیمانؑ کو وصیت فرمائی کہ

''سو تو اس کو بے گناہ نہ ٹھہرانا کیونکہ تو عاقل مرد ہے اور تو جانتا ہے کہ تجھے اس کے ساتھ کیا کرنا چاہئے۔پس تو اس کا سفید سر لہولہان کر کے قبر میں اتارنا۔''

انبیاء اور ان کے جانشینوں کی نافرمانی تو بڑی دور کی بات ہے، بائبل کے رو سے تو اگر کوئی شخص ان کے عام مذہبی بزرگوں اور مذہبی قاضیوں کی بات نہ سنے اور ان کے فیصلے کے آگے سرِ تسلیم خم نہ کرے تو اس کو بھی قتل کرنا ضروری ہے۔جیسا کہ لکھا ہے

''اور اگر کوئی شخص گستاخی سے پیش آئے کہ اس کاہن کی بات جو خداوند تیرے خدا کے حضور خدمت کے لئے کھڑا رہتا ہے یا اس قاضی کا کہا نہ سنے تو وہ شخص مار ڈالا جائے اور تو اسرائیل میں سے ایسی برائی کو دور کر دینا۔اور سب لوگ سن کر ڈر جائیں گے اور پھر گستاخی سے پیش نہیں آئیں گے۔''

(استثنا باب 17)

بائبل کے احکامات کی رو سے اگر کوئی اس کے پیروکاروں میں کسی غیر مذہب کی تبلیغ کرے یا اگر کسی شہر کے لوگ ایسا کریں تو وہ شخص یا وہ تمام شہر واجب القتل ہو جاتا ہے۔چنانچہ بائبل میں حکم دیا گیا ہے۔

''اگر تیرا بھائی یا تیری ماں کا بیٹا یا تیرا بیٹا یا بیٹی یا تیری ہم آغوش بیوی یا تیرا دوست جس کو تو اپنی جان کے برابر عزیز رکھتا ہے تجھ کو چپکے چپکے پھسلا کر کہے کہ چلو ہم اور دیوتاؤں کی پوجا کریں جن سے تو اور تیرے باپ دادا واقف بھی نہیں...............تو اس پر ترس بھی نہ کھانا اور نہ اس کی رعایت کرنا اور نہ اسے چھپانا بلکہ تو اس کو ضرور قتل کرنا'' (استثنا باب 13)

اسی طرح یہ حکم ہے کہ اگر غیروں میں سے کوئی بائبل کے پیروکاروں کو اپنے معبودوں کی طرف مائل کرے تو ان کے شہر کے باشندوں کو قتل کر دینا چاہئے اور اس شہر کو آگ لگا کر برباد کر دینا فرض ہے۔

(استثنا باب 13-16)

تعجب ہے کہ اتنے جلالی احکامات کی موجودگی میں مستشرقین ایک کعب بن اشرف کی سزائے موت پر ماتم کئے جا رہے ہیں۔

اخراج بنونضیر

بنو قینقاع کے مدینہ سے نکل جانے کے بعد اب یہود کے بڑے قبائل میں سے بنو نضیر اور بنو قریظہ مدینہ میں رہ گئے تھے۔شوال 3 ہجری میں جنگِ احد کا واقعہ ہوتا ہے اور اِس کے بعد ایک بار پھر ہر طرف سے مسلمانوں کے لئے خطرات پیدا ہونا شروع ہو جاتے ہیں۔چند ماہ کے اندر پہلے بنو اسد نے مسلمانوں پر حملہ کرنے کے لئے لشکر جمع کرنا شروع کیا لیکن ابھی ان کی تیاریاں مکمل نہیں ہو پائی تھیں کہ مسلمانوں کے فوجی دستے نے بروقت پہنچ کر ان کو منتشر کر دیا۔اس کے چند ہفتے کے بعد ہی بنو لحیان نے اپنے سردار سفیان کی سرکردگی میں لشکر جمع کرنا شروع کیا، تا کہ مدینہ پر حملہ کریں۔لیکن حضرت عبداللہ بن انیس نے بروقت حملہ کر کے اس فتنے کے سرغنہ سفیان کو مار دیا۔سفیان کے مرنے کے بعد یہ لشکر منتشر ہو گیا۔اِس کے فوری بعد کفار نے دھوکا دیکر دس صحابہ کو شہید کر دیا۔ایک بار پھر لگ رہا تھا کہ تمام عرب مسلمانوں کے خلاف اٹھ کھڑا ہوا تھا۔یہ دیکھتے ہوئے کوئی بھی دنیا دار ایک ہی اندازہ لگا سکتا تھا۔اور وہ اندازہ یہ تھا کہ مسلمانوں کی یہ قلیل جماعت پورے عرب کے خونخوار ارادوں کے سامنے زیادہ دیر نہیں ٹھہر سکے گی۔بنو نضیر اور مسلمانوں کا تصادم پھر کس طرح شروع ہوا، اس کے بارے میں دو مختلف قسم کی روایات آتی ہیں۔ممکن ہے کہ یہ دونوں روایات درست ہوں۔اور یہ دونوں واقعات اوپر تلے ہوئے ہوں۔سب سے مضبوط روایت جس سے اس بحران کے آغاز پر روشنی پڑتی ہے، وہ سنن ابو داؤد کی روایت ہے۔اس روایت کے مطابق جب رسولِ کریم ﷺ ہجرت کر کے مدینہ آ گئے، لیکن غزوۂ بدر نہیں ہوا تھا تو مشرکین مکہ نے اوس اور خزرج کے نام خط لکھا کہ تم نے ہمارے صاحب کو پناہ دی ہے، تم اس سے جنگ کرو یا اسے نکال دو ورنہ ہم تم پر حملہ کر کے تمہارے مردوں کو قتل کر دیں گے اور تمہاری عورتوں پر قبضہ کر لیں گے۔(ابو داؤد کتاب الخراج باب فی خبر النضیر)

اِس خط کے بعد عبداللہ بن ابی بن سلول جیسے منافقین مسلمانوں سے لڑنے پر آمادہ ہو گئے۔آنحضرت ﷺ نے ان کو بلا کر سمجھایا کہ قریش تمہیں اتنا نقصان نہیں پہنچا سکتے جتنا تم اِس طرح اپنے آپ کو پہنچاؤ گے یعنی اس طرح تو تمہیں اپنے ہی رشتہ داروں سے لڑنا پڑے گا جو مسلمان ہو چکے ہیں۔یہ بات منافقین کی سمجھ آ گئی اور وہ اپنے ارادے سے باز آئے۔غزوۂ بدر کے بعد جب ہر طرف مسلمانوں کی مخالفت کی آگ بھڑک رہی تھی، مشرکینِ مکہ نے ایک مرتبہ پھر وہی کوشش دہرائی۔اِس بار ان کی سازش کا نشانہ یہود تھے۔انہوں نے یہود کو لکھا کہ تم ہتھیار اور قلعے رکھتے ہو تم ہمارے صاحب (یعنی آنحضرت ﷺ) سے جنگ کرو ورنہ ہم تمہارے پر حملہ کریں گے اور تمہاری عورتوں پر قبضہ کر لیں گے۔یہ خط ملنے پر، بنونضیر نے مسلمانوں سے کیا ہوا معاہدہ توڑنے پر اتفاق کیا۔اور بجائے کھلم کھلا جنگ کرنے کے دھوکے سے آنحضور ﷺ کو قتل کرنے کا منصوبہ بنایا۔بنونضیر نے

رسول اللہ ﷺ کی طرف پیغام بھجوایا کہ آپ تیس آدمی لے کر آئیں اور ہماری طرف سے تیس عالم نکلیں گے۔ ہم دونوں کی گفتگو سنیں گے۔ اگر وہ آپ پر ایمان لے آئے تو ہم بھی مسلمان ہو جائیں گے۔ بنونضیر میں سے ایک کی بیوی نے انصار میں اپنے بھائی کو اِس سازش کی خبر بھجوادی۔ اس طرح آنحضرت ﷺ کو ان کے ارادوں کی خبر ہو چکی تھی۔ آپ نے ان کو فرمایا کہ خدا کی قسم مجھے تمہاری نسبت اطمینان نہیں ہوگا جب تک تم میرے سے عہد نہیں کرتے۔ بنونضیر کی نیت میں تو دغا تھا، اس لئے انہوں نے عہد کرنے سے صاف انکار کر دیا۔ اب ان کے ارادے واضح ہو چکے تھے۔

چنانچہ جنگی تصادم کا عمل شروع ہوا۔ بنونضیر کو اپنے قلعوں کی وجہ سے برتری حاصل تھی، اِس لئے وہ قلعہ بند ہو گئے۔

مسلمانوں نے محاصرہ کر لیا دوسرے روز مسلمان بنوقریظہ کی طرف گئے اور انہیں صلح کے معاہدے کی طرف بلایا۔ اس وقت بنوقریظہ کی عقل میں یہ بات آگئی اور انہوں نے جنگ کو ترک کر کے صلح کا معاہدہ کر لیا۔ اس حکمتِ عملی سے ایک طرف تو بنوقریظہ کے ساتھ خون خرابے کا خطرہ ٹل گیا اور دوسری طرف بنو نضیر کا ایک ممکنہ اتحادی کم ہو گیا۔ اس کے بعد بنونضیر کا محاصرہ دوبارہ شروع کیا گیا۔ پہلے تو انہیں امید رہی ہو گی کہ منافقین یا مشرکین میں سے کوئی ان کی مدد کو آئے گا۔ لیکن یہ امید پوری نہ ہوئی۔ محاصرہ جاری تھا لیکن اس قسم کا محاصرہ اگر طویل ہو جائے تو محصورین کو کھانے پینے کی اشیاء کے بھی لالے پڑ جاتے ہیں اور معاشرے کا سب سے کمزور حصہ جو عملی طور پر جنگ میں شرکت بھی نہیں کر رہا ہوتا سب سے زیادہ پستا ہے۔ اور اس حالت میں جنگ کی بدشکلی پوری طرح بے نقاب ہو کر سامنے آتی ہے۔ ایسی صورت میں محاصرہ کرنے والوں کی حکمتِ عملی یہ ہوتی ہے کہ وہ طریق اختیار کریں جس سے محصور افواج کے حوصلے پست ہوں اور جنگ کا مکروہ عمل جلد ختم ہو۔ اگر جنگ کے بعد رحم کا سلوک کیا جائے تو اس طرح شہری آبادی کم سے کم مصائب کا نشانہ بنتی ہے۔ کوئی ذی ہوش اس طریقہ کار کو ظلم یا غلط نہیں قرار دے سکتا۔ بنونضیر کے قلعوں کے باہر ان کے کھجور کے باغات تھے، جن سے وہ کافی منافع حاصل کرتے تھے۔ محاصرے کو جلد اختتام پذیر کرنے کے لئے حضور ﷺ کے حکم پر مسلمانوں نے وہ کھجور کے درخت کاٹنے شروع کئے۔ بالعموم صحابہ کو اس بات سے منع کیا جاتا تھا کہ وہ جنگ کے دوران درختوں کو کاٹیں لیکن اس جنگ میں یہ استثنائی حکم جنگ کو جلد ختم کرنے کے لئے تھا اور جیسا کہ متوقع تھا ان کے حوصلے ٹوٹنے شروع ہوئے۔ سیرت ابن ہشام میں روایت ہے کہ یہ دیکھ کر بنونضیر کے محصورین نے شور مچایا کہ اے محمد (ﷺ) تم تو فساد کرنے سے منع کرتے ہو اور فسادی کو برا کہتے ہو۔ اب کیا وجہ ہے کہ تم ہمارے باغوں کو کٹواتے ہو اور جلواتے ہو۔ کوئی بھی انصاف پسند دیکھ سکتا ہے کہ ان کا یہ اعتراض بالکل بے جا تھا۔ یہ اعتراض کرتے ہوئے وہ اپنی غداری اور خون خرابے کے منصوبے بھول کر محض چند درختوں کے کٹنے پر واویلا کر رہے تھے۔ بہر حال یہ احوال دیکھ کر انہوں نے رسول کریم کو پیغام بھجوایا کہ اگر آپ ہماری جان بخشی کر دیں اور یہ اجازت دے دیں کہ جس قدر مال ہم اپنے اونٹوں پر لاد کر لے جاسکیں لے جائیں تو ہم یہاں سے چلے جائیں گے۔ اگرچہ توریت کی شریعت کی رو سے تو بنونضیر واجب القتل تھے اور اس وقت عرب کے ماحول کے لحاظ سے یہ نقلِ مکانی کی سزا بالکل معمولی تھی اور اس صورت میں عملی خطرہ یہ بھی موجود تھا کہ یہ یہود باہر جا کر مسلمانوں کے خلاف سازش کریں گے اور بعد میں ایسا ہوا بھی۔ لیکن آنحضرت ﷺ نے نرم سلوک فرماتے ہوئے اس بات کی اجازت مرحمت فرمائی کہ وہ اپنے اموال اونٹوں پر لاد کر مدینہ سے باہر نقلِ مکانی کر جائیں۔ ان کی زمینیں مسلمانوں کے قبضہ میں آئیں۔

(سنن ابوداؤد باب فی خبر بنونضیر، صحیح بخاری کتاب المغازی، زرقانی جلد 2، صفحہ 105)

دعوت الی اللہ کے بعض حکیمانہ سنہری اصول

محمد شعیب شاکر صاحب

قرآن کریم نے دعوت الی اللہ کے حکیمانہ طریق اور اصول وضوابط بیان فرمائے ہیں۔ اور نبی کریم ﷺ نے ان اصولوں کو اپنا کر ثابت کر دیا کہ قرآنی تعلیمات واقعی مشعل راہ ہیں۔ قرآن کریم نے دعوت الی اللہ کے جو اصول بتائے ہیں وہ یہ ہیں:۔

اے رسول! تو لوگوں کو حکمت اور اچھی نصیحت کے ذریعہ اپنے رب کی طرف بلا اور اس طریق سے جو سب سے اچھا ہو اور ان کے اختلافات کے متعلق بحث کر۔ تیرا رب ان کو بھی جو اس راہ سے بھٹک گئے ہوں سب سے بہتر جانتا ہے۔ اور ان کو بھی جو ہدایت پاتے ہوں۔ (النحل:125)

قرآن کریم نے جس انداز سے دعوت الی اللہ کرنے کا نقشہ کھینچا ہے۔ یہ اتنا آسان اور قابل عمل ہے کہ اس سے مؤثر طریق کوئی نہیں۔ قرآن کریم نے دعوت الی اللہ کے جو اصول اس آیت میں بیان کئے ہیں وہ یہ ہیں۔

پہلے طریقے کا نام حکمت، دوسرے کا نام موعظہ حسنہ اور تیسرے کا نام جدال بطریق احسن ہے۔ دعوت الی اللہ کے یہی تین احسن طریق ہیں جن کی عملی تصویر آنحضرتؐ کی ذات بابرکات میں ملتی ہے۔

دعوت الی اللہ خواہ قولی ہو یا فعلی ہو اس میں ایسا عملی نمونہ ہو۔ جو مخاطب کے دل میں سرایت کر جائے اور وہ حق کی جانب جھک جائے۔ اس طرح داعی کا ہر قدم مخاطب کے لئے ان تعلیمات کا عملی نمونہ ہونا چاہئے جن کو وہ پیش کر رہا ہے تا کہ مخاطب کے ان خیالات کا قلع قمع ہو جو اس کے ذہن پر منفی اثر ڈال رہے ہیں۔ اب ان حکیمانہ اصولوں پر مختصر سی روشنی ضروری ہے۔

حکمت عملی

قرآنی نقطہ نظر اور اسوہ رسول میں حکمت کو دعوت حق کے طریق کار میں اولین اور بنیادی حیثیت حاصل ہے۔ حکمت عملی میں ان تین طریقوں کو بنیادی طور پر مد نظر رکھ کر اگر کسی کو دعوت حق دی جائے تو اس کے پُرثمر ہونے کے مواقع حوصلہ افزا ہو سکتے ہیں وہ یہ ہیں۔

1۔ موقع ومحل 2۔ مخاطب کی نفسیات 3۔ تدریج

یعنی دعوت حق کرتے وقت داعی موقع ومحل، مخاطب کی نفسیات اور بتدریج بات کرے۔ اس سے داعی کے اپنے اندر ایک انفرادیت پیدا ہوگی اور وہ اپنے مخاطب کی روحانی تشخیص میں ایک ماہر طبیب کی طرح اسی مرض کو پکڑے گا۔

کیونکہ دعوت حق کے بعض شدید تقاضے ہوتے ہیں اور بعض سہل۔ داعی کو آغاز ہی میں وہ تمام باتیں نہیں کرنی چاہئے جن سے اکتاہٹ اور تنفر پیدا ہو۔ یعنی بتدریج پہلے آسان پھر مشکل نہ کہ الٹا چلے کہ مخاطب متنفر ہو جائے۔ اسی لئے نبی کریمؐ نے فرمایا۔

آسانی پیدا کرو۔ تنگی پیدا نہ کرو۔ اور لوگوں کو ہمیشہ خوشخبری دیا کرو۔ اور نفرت پیدا کرنے والی باتیں نہ کیا کرو۔ (صحیح بخاری کتاب العلم)

موعظہ حسنہ

دعوت الی اللہ میں دوسری بنیادی چیز موعظہ حسنہ ہے۔ اس سے مراد عمدہ نصیحت ہے۔ عمدہ نصیحت کے دو مطلب ہیں۔ ایک یہ کہ مخاطب کو صرف دلائل ہی سے مطمئن کرنے پر اکتفا نہ کیا جائے بلکہ اس کے جذبات کو بھی اپیل کی جائے۔ دوسرا مطلب یہ ہے کہ نصیحت ایسے انداز سے کی جائے جس سے دلسوزی اور خیر خواہی ٹپکتی ہو اور مخاطب کو یہ محسوس ہو کہ ناصح واقعی اس کی خاطر اپنے دل میں تڑپ رکھتا ہے اور وہ حقیقت میں بھلائی چاہتا ہے۔

غزوہ احد اور طائف کے حالات کا مطالعہ کر کے انسان کا دل اس بات کی تصدیق کرتا ہے کہ واقعی آنحضرتؐ کے دل میں ایک جذبہ ہمدردی تھا کہ آپ نے ایسے برے سلوک کے جواب میں بھی یہی عرض کیا۔

اے اللہ! میری قوم کو ہدایت دے کیونکہ یہ حقیقت سے نا آشنا ہیں۔ (مسلم کتاب الجہاد)

اسی طرح غزوہ ذات الرقاع سے واپسی پر آپؐ ایک جگہ سب سے الگ لیٹ گئے۔ آپؐ کی آنکھ لگے ذرا دیر ہوئی کہ ایک دشمن نے آپ ہی کی تلوار اٹھا کر پوچھا کہ اب کون تمہیں میرے ہاتھ سے بچا سکتا ہے۔

آپؐ نے بشاشت قلبی سے فرمایا اللہ۔

اس پر تلوار اس کے ہاتھ سے گر گئی۔ آپ نے اٹھا کر اس سے پوچھا اب تمہیں کون بچائے گا وہ ڈر سے کپکپاتے ہوئے بولا۔ آپ ہی مجھ پر رحم فرمائیں۔ آپ نے مسکراتے ہوئے اسے معاف کر دیا۔

پس یہی وہ ہمدردی و دلسوزی ہے جس سے بدترین مخالف بھی بالآخر حق کی طرف کھنچا چلا آتا ہے۔

جدال بطریق احسن

یہاں جدال سے مراد وہ دلائل ہیں جو مخاطب کو مطمئن کرنے کے لئے استعمال کئے جاتے ہیں۔ ایسے دلائل دیئے جائیں جو ثبت ہوں اور فریق ثانی کو قبول حق پر آمادہ کر سکیں۔ اس کی نوعیت مناظرانہ عقلی کشتی اور ذہنی دنگل کی نہ ہو بلکہ اس میں شیریں کلام اور اعلیٰ اخلاق ہو معقول اور دل لگتے دلائل دیئے جائیں۔

مخاطب پر محبت، اعتماد، حسن اخلاق اور حسن استدلال سے گھیرے ڈالے جائیں تا کہ مخاطب داعی کی اس ہمدردی سے متاثر ہو کر اس کی بات پر غور کر سکے اور حق کو تسلیم کرنے پر آمادہ ہو سکے۔

دعوت الی اللہ کی کامیابی کا راز

دعوت الی اللہ کی کامیابی اصل میں داعی کی نیم شبی دعائیں ہیں جن کی برکت نے عربوں کو ہر لحاظ سے بدل دیا۔ ان دعاؤں سے جو انقلاب انسانیت میں برپا ہوئے ان کو حضرت اقدس مسیح موعود نے اس طرح بیان فرمایا۔

"وہ جو عرب کے بیابانی ملک میں ایک عجیب ماجرا گزرا کہ لاکھوں مردے تھوڑے دنوں میں زندہ ہو گئے اور پشتوں کے بگڑے ہوئے الٰہی رنگ پکڑ گئے اور آنکھوں کے اندھے بینا ہوگئے اور گونگوں کی زبان پر الٰہی معارف جاری ہوئے اور دنیا میں یک دفعہ ایک ایسا انقلاب پیدا ہوا کہ نہ پہلے اس سے کسی آنکھ نے دیکھا اور نہ کسی کان نے سنا۔ کچھ جانتے ہو وہ کیا تھا؟ وہ ایک فانی فی اللہ کی اندھیری راتوں کی دعائیں ہی تھیں جنہوں نے دنیا میں ایک شور مچا دیا اور وہ عجائب باتیں دکھلائیں کہ جو اس اُمّی بے کس سے محالات کی طرح نظر آتی تھیں"۔

(برکات الدعا۔ روحانی خزائن جلد 6 ص10)

اللہ تعالیٰ ہمیں ان ہدایات پر عمل کر کے اپنی زندگیوں کو سنوارنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

حکیم منور احمد عزیز صاحب

مشک کستوری۔ خوشبودار مادہ

کستوری نہایت خوشبودار خشک شدہ رطوبت ہے جو ایک خاص قسم کے ہرن سے حاصل ہوتی ہے۔ اسے نر آہوئے مشکی بھی کہتے ہیں یہ مادہ ہرن میں نہیں ہوتا۔ یہ ہرن کوہ ہمالیہ میں آٹھ ہزار فٹ کی بلندی پر رہتا ہے۔ یہ عام ہرن سے قدرے چھوٹا ہوتا ہے۔ اس کے جبڑے کے دانت باہر نکلے ہوئے ہوتے ہیں۔ سینگ اور دم نہیں ہوتی۔ اس کی کھال کے بال بارہ سنگھے کی مانند ہوتے ہیں۔ مشک ایک جھلی دار تھیلی میں ہوتا ہے جو زیر جلد ناف اور اعضائے بول کے درمیان پائی جاتی ہے۔ اس کو نافہ بھی کہتے ہیں۔ اس کی شکل گول یا قدرے بیضوی دو انچ قطر کے قریب ہوتی ہے۔ اس کے اندر چھوٹے چھوٹے خانے ہوتے ہیں جن میں مشک کے ذرے جمع ہوتے رہتے ہیں۔ جب یہ پختہ ہو جاتے ہیں تو دور دور تک ہوا معطر ہو جاتی ہے۔ ایک اندازہ کے مطابق ایک نافہ سے تقریباً 30 گرام مشک حاصل ہوتا ہے۔ اس کے اندر اس کی قوت تین برس تک رہتی ہے۔ جو مشک نافہ سے باہر یعنی کھلا رکھا جائے وہ خشک اور دانہ دار ہو جاتا ہے اور قوت ایک سال تک قائم رہتی ہے۔ بلحاظ مقام پیدائش اس کی کئی اقسام ہیں۔

1۔ تبتی 2۔ روسی 3۔ کشمیری 4۔ نیپالی

نیپالی بہترین خیال کی جاتی ہے۔ اس کا طریقہ حصول یہ ہے کہ جاڑوں (سردیوں) میں برف باری کی شدت میں یہ نر آہوئے مشکی پہاڑوں سے نیچے اترتا ہے تو بذریعہ شکار مشک حاصل کی جاتی ہے۔ شکاری بذریعہ خوشبو نر آہوئے مشکی کی سمت کا اندازہ باآسانی لگا لیتا ہے۔ نر آہوئے مشکی کو جب شکار ہوتا ہے تو وہ اپنا پنجہ مار کر اس نافہ کو ضائع کر دیتا ہے تاکہ شکاری کو اپنا ہدف حاصل نہ ہو۔

مشک سیاہ رنگ سرخی مائل بے ڈول دانے میں خوشبو تیز جلد پھیلنے والی۔ ذائقہ تلخ۔ مزاج گرم درجہ سوم خشک دوم۔

مقدار خوراک = نصف رتی سے ڈیڑھ رتی تک

پہچان

اصلی نافہ کے اندر بہت سے خانے ہوتے ہیں لیکن نقلی (مصنوعی) نافہ کے اندر خانے نہیں ہوتے۔ یاد رہے کہ بعض دکاندار اصلی نافہ کو خالی کر کے اس میں مشک دانہ بھر لیتے ہیں اور فروخت کر دیتے ہیں۔ مشک خالص میں کیڑے نہیں پڑتے لیکن مصنوعی میں کیڑے پڑ جاتے ہیں۔ سوئی کو لہسن میں چھو کر نافہ میں چبھوئیں اگر بعد میں بھی لہسن کی بو آئے تو مصنوعی ہے۔

افعال کستوری:

مفرح، محرک، دافع تشنج ہے۔ یہ دل، دماغ اور تمام اعضاء کو قوی کرتی ہے۔ اصلی حرارت غریزی کو ابھارتی ہے۔ حواس خمسہ ظاہری و باطنی کو طاقت دیتی ہے۔ ضعف قلب، غشی، مالیخولیا، مراق، جنون، ضعف عامہ، خفقان، مرگی، اختناق الرحم، ام الصبیان، فالج، لقوہ، رعشہ، دمہ وغیرہ کے لئے حکماء معجونات میں بکثرت استعمال کرتے ہیں۔ دواء المسک اس کا مشہور یونانی مرکب ہے۔ مشک کا سونگھنا زکام اور دردسر بارد میں مفید ہے۔ اس کو کئی حکما معین حمل اور مرض اٹھرا کے مرکبات میں شامل کرتے ہیں۔

حب اٹھرا

(حضرت خلیفۃ المسیح الاول کا برصغیر میں شہرت یافتہ نسخہ)

اسقاط حمل اور بچے کے پیدا ہو کر ام الصبیان، ذات الریہ (نمونیہ) سرخ بادہ یا لاغری سے مرجانے کے لئے نہایت مفید اور مجرب ہے۔ ہندو پاک کے لاکھوں معالجین نے اس نسخہ کو اپنے مطب کی زینت بنا رکھا ہے۔ جس سے آج بھی مرض اٹھرا کی شکار بے شمار دکھی مستورات شفا پا رہی ہیں نسخہ یہ ہے۔ ھوالشافی

مشک خالص ایک ماشہ۔ طباشیر نقرہ، زعفران کشمیری، زَرِوَرد، زیرہ سفید ہر ایک چار ماشہ۔ برگ تلسی، جاوتری ہر ایک دو تولہ۔ گوند کیکر ایک تولہ۔ دختر دانہ گیارہ عدد۔ برگ شہد یوی چار تولہ پیس چھان کر ایک ایک رتی کی گولیاں بنالیں۔ ابتدائے حمل سے چالیس روز تک ایک گولی صبح و شام پھر وضع حمل (پیدائش کے بعد) وایام رضاعت صرف ایک گولی روزانہ۔ بچہ کو دانہ باجرہ کے برابر والدہ کے دودھ میں حل کر کے دیں اور متواتر بچہ کا دودھ چھڑانے تک ماں اور بچہ استعمال کرے۔ بچہ خوبصورت، صحت مند اور ذہین ہوگا۔ زدجام عشق میں بھی مشک جزو اعظم ہے۔

(بیاض نورالدین)

بھوک اور سیاہ رنگ کی الٹیاں

ہومیوپیتھی یعنی علاج بالمثل سے ماخوذ

’’مریض ہر وقت بھوک محسوس کرتا ہے۔ معدہ اور نظام ہضم جواب بھی دے جائیں لیکن بھوک ختم نہیں ہوتی۔ اگر کسی مریض کو اس قسم کی بھوک کے ساتھ سیاہ رنگ کی الٹیاں آئیں اور حالت اتنی بگڑ جائے کہ گویا موت کی علامتیں ظاہر ہوں تو اس وقت کاربوویج کی بجائے کیڈمیم سلف موت سے واپس کھینچ لاتی ہے بشرطیکہ تقدیر جاری نہ ہو چکی ہو‘‘۔ (صفحہ: 183)

تبصرہ

دھوپ، دشت اور میں

نام کتاب: دھوپ دشت اور میں
شاعر: عبدالجلیل عباد
ناشر: مثال پبلشرز امین پور بازار فیصل آباد
سن اشاعت: نومبر 2004ء
تعداد صفحات: 164

شاعری جذبات و احساسات کے خوبصورت اظہار کا قدیم سے چلا آنے والا ذریعہ ہے۔ اس میں پیار محبت کے قرینے بھی موجود ہوتے ہیں اور یاس و ملال کی کیفیت کی عکاسی بھی ہوتی ہے۔ شاعر منظوم صورت میں جہاں اپنے جذبات کا اظہار کر رہا ہوتا ہے وہاں قاری کے لئے خیالات کی جولانی اور تفریح و تفکر کے میدان بھی پیدا کر رہا ہوتا ہے۔

زیر تبصرہ کتاب ’’دھوپ، دشت اور میں‘‘ جو خوبصورت سرورق اور اعلیٰ کاغذ پر طبع ہو کر منظر عام پر آئی ہے اس میں شاعر نے اپنے جذبات کا اظہار خوبصورت انداز میں کیا ہے۔ ان کے خیالات میں غریب الوطنی کا درد بھی جا بجا دکھائی دیتا ہے کیونکہ وہ گزشتہ تین دہائیوں سے اپنے وطن سے ہجرت کر کے مغرب میں آباد ہیں۔ مغربی ماحول میں اپنے قیمتی سال بسر کرنے کے باوجود ان کے خیالات میں مشرقی جذبات کی جھلک تیز تر نظر آتی ہے۔

شاعر کی شاعری کے بارہ میں سجاد حیدر آف جرمنی لکھتے ہیں: ’’عبدالجلیل عباد اپنے شعری منظر نامے میں جہاں جذباتی اساس کو تخلیقی اثبات فراہم کرتے دکھائی دیتے ہیں وہیں ان کے واردات زمانی سے مصالحت نہ کر پانے کا احوال بھی آشکار ہوتا ہے۔ ’’دھوپ، دشت اور میں‘‘ کی شاعری دراصل عہد ہائے رفتہ گزشت کی باطنی سیاحت کا سفرنامہ ہے اور اس سفر میں دھوپ عبدالجلیل عباد کے لئے تازگی، زندگی، طہارت اور پاکیزگی کا استعارہ بنی ہے جبکہ دشت، جستجو کے تسلسل، رسائی اور نارسائی کے درمیانی فاصلے کے طور پر ان کے سامنے آیا ہے‘‘۔

’’دھوپ، دشت اور میں‘‘ ادبی ذوق رکھنے والوں کے لئے ایک مفید اضافہ ثابت ہوگی۔ کتاب میں موجود چند اشعار ہدیہ قارئین ہیں:۔

جن کی آمد پہ در و بام ہنسا کرتے ہیں
ان کے دیدار نصیبوں سے ہوا کرتے ہیں
کیا سناؤں مرے گل چیں تجھے روداد چمن
ترے آنے ہی سے یہ پھول کھلا کرتے ہیں
پیاس اس دشت کی کچھ اور بھڑک جاتی ہے
چھینٹے جب بھی کسی بادل کے پڑا کرتے ہیں

نہ سلیقہ ہے، نہ اظہار کی طاقت مجھ میں
بس کسی نام کی لکھی ہے عبارت مجھ میں
کر کے بند آنکھیں میں کر لیتا ہوں باتیں خود سے
آئینہ دیکھنے کی بھی نہیں طاقت مجھ میں

زمین کی شاخ پہ زخمی ہے پھر گلاب کوئی
فلک سے اترے گا اب کے یہاں عذاب کوئی
زمین کی کوکھ میں جلتا ہے جب کوئی برسوں
ہوا اٹھاتی ہے مٹی سے انقلاب کوئی
فصیل شہر کے درباں بدل بھی جاتے ہیں
ستم کا آتا ہے جب لینے کو حساب کوئی

سوکھی مٹی چیخ نہ جائے کہیں
آسمان کو منا لیا کرنا
ظلمتیں جب ترے مقابل ہوں
صبح صادق جگا لیا کرنا
سرد راتوں میں بتی یادوں کی
سوکھی شاخیں جلا لیا کرنا

(ایم۔ ایم۔ طاہر)

شرم کی بات

’’سرراہے‘‘ کے عنوان سے لکھا ہے کہ:

ہمارے علماء دین کو فرقوں میں تقسیم کر کے وحدت امت کو خطرے میں ڈال رہے ہیں۔ اللہ نے تو حکم دیا تھا کہ تم اللہ کی رسی کو اکٹھے ہو کر مضبوطی سے پکڑ لو اور آپس میں فرقہ فرقہ نہ ہو جانا لیکن ہمارا حال یہ ہے کہ ہم فرقہ بندی کی بنا پر ایک دوسرے کو قتل کر رہے ہیں۔ یہ کس قدر شرم کی بات ہے کہ بھارت میں تمام مسلمان فرقے اکٹھے ہو کر رہ رہے ہیں لیکن اسلامی ملک پاکستان میں فرقہ وارانہ قتل بند ہونے میں نہیں آتے۔

حضرت علامہؒ نے درست فرمایا تھا کہ

منفعت ایک ہے اس قوم کی نقصان بھی ایک
ایک ہی سب کا نبیؐ، دین بھی ایمان بھی ایک
حرم پاک بھی، اللہ بھی، قرآن بھی ایک
کچھ بڑی بات تھی ہوتے جو مسلمان بھی ایک
فرقہ بندی ہے کہیں اور کہیں ذاتیں ہیں
کیا زمانے میں پنپنے کی یہی باتیں ہیں!

کاش مسلمانوں کے تمام فرقے وزیر داخلہ کا چیلنج قبول کرتے ہوئے انہیں جواب دیں کہ ہم آپ کو ایک اور متحد ہو کر دکھاتے ہیں۔ پر کتھوں!! وہ تو ایک امام کے پیچھے نماز پڑھنے کو بھی تیار نہیں ہیں۔

(’’نوائے وقت‘‘ یکم اگست 2002ء)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہوتو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ)

مسل نمبر **41231** میں طارق محمود ولد خوشی محمد قوم آرائیں پیشہ پرائیویٹ ٹیچر عمر 33 سال بیعت 1994ء ساکن ابوذر کالونی جڑانوالہ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-7-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ پلاٹ برقبہ 3 مرلہ واقع ہاؤسنگ کالونی فیصل آباد مالیتی -/30000 روپے۔ 2۔ جمع شدہ رقم -/30000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/7000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد طارق محمود گواہ شد نمبر 1 خواجہ ساغر رشید وصیت نمبر 28229 گواہ شد نمبر 2 عبدالاعلیٰ نجیب وصیت نمبر 25827

مسل نمبر **41232** میں امتہ السمیع زوجہ طارق محمود قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ابوذر کالونی جڑانوالہ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-7-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ امتہ السمیع گواہ شد نمبر 1 عبدالاعلیٰ نجیب وصیت نمبر 25827 گواہ شد نمبر 2 خواجہ ساغر رشید وصیت نمبر 28229

مسل نمبر **41233** میں صالحہ بشریٰ زوجہ عبدالحمید خاں قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گیلانی محلّہ جڑانوالہ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-8-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر بذمہ خاوند -/2000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور بوزن 6 تولہ۔ 3۔ پلاٹ اڑھائی مرلہ گیلانی محلّہ جڑانوالہ -/125000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ صالحہ بشریٰ گواہ شد نمبر 1 عبدالحمید خاں خاوند موصیہ ولد نور محمد جڑانوالہ گواہ شد نمبر 2 عبدالاعلیٰ نجیب وصیت نمبر 25827

مسل نمبر **41234** میں فارینہ مبشر بنت عبدالحمید خاں قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گیلانی محلّہ جڑانوالہ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-8-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 2 تولہ۔ 2۔ حق مہر -/300000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ فارینہ مبشر گواہ شد نمبر 1 خواجہ ساغر رشید وصت نمبر 28229 گواہ شد نمبر 2 عبدالاعلیٰ نجیب وصیت نمبر 25827

مسل نمبر **41235** میں فرخ عندلیب باجوہ بنت محمد ابراہیم باجوہ قوم جٹ باجوہ پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن آصف ٹاؤن جڑانوالہ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-8-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ فرخ عندلیب باجوہ گواہ شد نمبر 1 عبدالاعلیٰ نجیب وصیت نمبر 25827 گواہ شد نمبر 2 خواجہ ساغر رشید وصیت نمبر 28229

مسل نمبر **41236** میں سیدہ فائزہ کبیر زوجہ سید کبیر احمد شاہ قوم سید پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گیلانی محلّہ جڑانوالہ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 14-10-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے۔ 2۔ زیورات طلائی 4 تولہ۔ 3۔ پلاٹ برقبہ اڑھائی مرلہ بشیر ٹاؤن جڑانوالہ مالیتی -/35000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/400 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ سیدہ فائزہ کبیر گواہ شد نمبر 1 سید کبیر احمد خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 عبدالاعلیٰ نجیب وصیت نمبر 25827

مسل نمبر **41237** میں بشریٰ مسعود زوجہ خواجہ مسعود احمد قوم بٹ پیشہ خانہ داری عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جڑانوالہ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 14-10-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر بذمہ خاوند -/6000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 4 تولے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ بشریٰ مسعود گواہ شد نمبر 1 خواجہ مسعود احمد خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 خواجہ ساغر رشید وصیت نمبر 28229

مسل نمبر **41238** میں صفیہ بیگم زوجہ سید عبدالحفیظ شاہ قوم سید پیشہ خانہ داری عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گیلانی محلّہ جڑانوالہ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 14-10-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر -/2500 روپے۔ 2۔ زیورات 3 ماشہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ صفیہ بیگم گواہ شد نمبر 1 سید عبدالحفیظ شاہ خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 عبدالاعلیٰ نجیب وصیت نمبر 25827

مسل نمبر **41239** میں ثنا منور بنت منور علی باجوہ قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ابوذر کالونی جڑانوالہ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-8-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ثنا منور گواہ شد نمبر 1 منور علی باجوہ والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 عبدالاعلیٰ نجیب وصیت نمبر 25827

مسل نمبر **41240** میں حناء منور بنت منور علی باجوہ قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ابوذر کالونی جڑانوالہ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 14-10-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ طلائی ٹاپس 4 ماشہ مالیتی -/3000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ حنا منور گواہ شد نمبر 1 منور علی باجوہ والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 عبدالاعلیٰ نجیب وصیت نمبر 25827

مسل نمبر **41241** میں خورشید بی بی بنت رلیا قوم بھٹہ پیشہ خانہ داری عمر 59 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گیلانی محلّہ جڑانوالہ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-7-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 5 تولہ 2 ماشہ 4 رتی مالیتی -/45052 روپے۔ 2۔ چاندی کا زیور 2 تولے 7 ماشہ مالیتی -/360 روپے۔ 3۔ حق مہر وصول شدہ -/4800 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ خورشید بی بی گواہ شد نمبر 1 بشارت احمد ولد رلیا گواہ شد نمبر 2 خواجہ ساغر رشید وصیت نمبر 28229

مسل نمبر **41242** میں بشارت احمد ولد رلیا قوم بھٹہ پیشہ پینشنر عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گیلانی محلّہ جڑانوالہ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-7-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ پلاٹ تین مرلہ تین سرساہی واقع طاہر آباد ربوہ مالیتی -/25000 روپے۔ 2۔ حصہ از مکان واقع 95 گ ب صریح ایک مرلہ مالیتی -/10000 روپے۔ 3۔ ریٹائرمنٹ کی رقم -/450000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2600 روپے ماہوار بصورت پینشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد بشارت احمد گواہ شد نمبر 1 عبدالاعلیٰ نجیب وصیت نمبر 25827 گواہ شد نمبر 2 خواجہ ساغر رشید وصیت نمبر 28229

مسل نمبر **41243** میں سید محمد حسین شاہ ولد سید منظور احمد شاہ قوم سید پیشہ ملازمت عمر 32 سال بیعت 1993ء ساکن ہاؤسنگ کالونی جڑانوالہ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-8-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2700 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد سید محمد حسین شاہ گواہ شد نمبر 1 عبدلاعلیٰ نجیب ولد منظور احمد وصیت نمبر 25827 گواہ شد نمبر 2 خواجہ ساغر رشید وصیت نمبر 28229

مسل نمبر **41244** میں امتل اسلام کبریٰ بیوہ خواجہ رشید احمد قوم کشمیری پیشہ خانہ داری عمر 56 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن عبداللہ پارک جڑانوالہ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 1-8-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر وصول شدہ -/1100 روپے۔ 2۔ طلائی زیور ساڑھے سات تولہ مالیتی -/65200 روپے۔ 3۔ مکان واقع عبداللہ پارک مالیتی -/1200000 روپے کا 1/8 حصہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار

بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ امتل سلام کبریٰ گواہ شد نمبر 1 عبدالاعلیٰ نجیب وصیت نمبر 25827 گواہ شد نمبر 2 خواجہ ساغر رشید وصیت نمبر 28229

مسل نمبر **41245** میں رائے نذیر احمد ولد رشید احمد قوم رائے کھرل پیشہ ملازمت عمر 51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میونسپل کالونی جڑانوالہ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 04-8-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔موٹر سائیکل مالیتی -/40000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/8000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد رائے نذیر احمد گواہ شد نمبر 1 عبدالاعلیٰ نجیب وصیت نمبر 25827 گواہ شد نمبر 2 خواجہ ساغر رشید وصیت نمبر 28229

مسل نمبر **41246** میں نوید احمد ولد عبدالوحید عاصم قوم جدران پیشہ دوکانداری ہمراہ والد صاحب عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مسجد بازار جڑانوالہ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-8-5 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت معاون دوکاندار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد نوید احمد گواہ شد نمبر 1 خواجہ ساغر رشید وصیت نمبر 28229 گواہ شد نمبر 2 عبدالاعلیٰ نجیب وصیت نمبر 25827

مسل نمبر **41247** میں آنسہ ناہید بنت عبدالوحید عاصم قوم بھٹہ پیشہ خانہ داری عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مسجد بازار جڑانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-10-14 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ ٹاپس طلائی۔ 2۔ نقد -/2100 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ آنسہ ناہید گواہ شد نمبر 1 عبدالاعلیٰ نجیب وصیت نمبر 25827 گواہ شد نمبر 2 خواجہ ساغر رشید وصیت نمبر 28229

مسل نمبر **41248** میں فرح ناہید بنت عبدالوحید عاصم قوم بھٹہ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مسجد بازار جڑانوالہ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-10-14 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ فرح ناہید گواہ شد نمبر 1 عبدالاعلیٰ نجیب وصیت نمبر 25827 گواہ شد نمبر 2 خواجہ ساغر رشید وصیت نمبر 28229

مسل نمبر **41249** میں عبدالرزاق خاں ولد عبداللطیف خان قوم راجپوت پیشہ کاشتکاری عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 2/T.D.A ضلع خوشاب بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 04-10-16 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ زرعی زمین 4 ایکڑ واقع چک نمبر 2/T.D.A مالیتی اندازاً -/400000 روپے۔2۔سکنی جگہ 4 مرلہ واقع چک نمبر 2/T.D.A مالیتی -/1800 روپے۔3۔موٹر سائیکل مالیتی -/25000 روپے۔ 4۔ دوعدد گائے مالیتی -/20000 روپے۔5۔سرکاری رقبہ پر مکان تعمیر ہیں جس کے ملبے کی قیمت تقریباً -/20000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/28000 روپے سالانہ بصورت کاشتکاری مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی سالانہ آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عبدالرزاق خاں گواہ شد نمبر 1 احمد حیات ولد خضر حیات رحمت کالونی سلانوالی گواہ شد نمبر 2 ارشاد احمد دانش وصیت نمبر 27531

مسل نمبر **41250** میں پروین اختر زوجہ عبدالرزاق خاں قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک 2/T.D.A ضلع خوشاب بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-10-16 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ طلائی زیور 8 تولہ مالیتی اندازاً -/60000 روپے۔2۔حق مہر -/5000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ پروین اختر گواہ شد نمبر 1 احمد حیات سلانوالی گواہ شد نمبر 2 ارشاد احمد دانش وصیت نمبر 27531

مسل نمبر **41251** میں رخسانہ نورین قوم بنت یعقوب پیشہ آرائیں عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 99/P بستی قندھارا سنگھ ضلع رحیم یار خان بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-8-18 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ رخسانہ نورین گواہ شد نمبر 1 گلزار احمد ولد عبدالرشید چک نمبر 99/P بستی قندھارا سنگھ گواہ شد نمبر 2 عرفان احمد ابڑو ولد محمد اصغر ابڑو رحیم یار خان

مسل نمبر **41252** میں گلزار احمد نگری ولد عبدالرشید قوم شیخ پیشہ معلم وقف جدید عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 99/P بستی قندھارا سنگھ ضلع رحیم یار خان بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-10-23 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ ...... روپے ماہوار بصورت الاؤنس از وقف جدید مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد گلزار احمد نگری گواہ شد نمبر 1 کریم احمد چوہان ولد علی احمد چوہان گواہ شد نمبر 2 عرفان احمد ابڑو ولد محمد اصغر ابڑو

مسل نمبر **41253** میں عطاء العزیز ولد عبداللطیف قوم آرائیں پیشہ کاروبار عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ قادریہ رحیم یار خان بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 04-9-14 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عطاء العزیز گواہ شد نمبر 1 نعیم الرشید ولد چوہدری عبدالمجید دارالبرکات ربوہ گواہ شد نمبر 2 داؤد احمد ولد منیر طاحمد رحیم یار خان

مسل نمبر **41254** میں عطاء الجمیل ولد عبداللطیف قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ قادریہ رحیم یار خان بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 04-10-15 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عطاء الجمیل گواہ شد نمبر 1 عبدالحمید ولد فتح محمد گواہ شد نمبر 2 نعیم الرشید دارالبرکات

مسل نمبر **41255** میں افشاں کاشف زوجہ عطاء الخبیر کاشف قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ قادریہ رحیم یار خان بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-10-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر -/50000 روپے۔2۔طلائی زیور 14 تولے -/120000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ افشاں کاشف گواہ شد نمبر 1 عطاء الخبیر خاوند موصیہ وصیت نمبر 31937 گواہ شد نمبر 2 نعیم رشید ولد چوہدری عبدالمجید دارالبرکات ربوہ

مسل نمبر **41256** میں عائشہ وحید بنت عبدالوحید نعیم قوم شیخ پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رحیم یار خان بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-10-22 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ عائشہ وحید گواہ شد نمبر 1 عبدالوحید نعیم والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 عبدالقدوس وسیم رحیم یار خان

مسل نمبر **41257** میں عطاء القادر ولد شیخ عبدالوحید نعیم قوم شیخ پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اسلام نگر رحیم یار خان بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 04-9-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عطاء القادر گواہ شد نمبر 1 نعیم الرشید ولد چوہدری عبدالمجید دارالبرکات ربوہ گواہ شد نمبر 2 عبدالحمید ولد فتح محمد رحیم یار خان

مسل نمبر **41258** میں حمدیٰ مبارک زوجہ مبارک احمد منہاس قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ترین کالونی رحیم یار خان بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-9-24 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر وصول شدہ -/70000 روپے۔2۔ طلائی زیور ساڑھے دس تولہ مالیتی -/90000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ حمدیٰ مبارک گواہ شد نمبر 1 منیر احمد منہاس ولد چوہدری نذیر احمد رحیم یار خان گواہ شد نمبر 2 مبارک احمد منہاس خاوند موصیہ وصیت نمبر 29970

مسل نمبر **42259** میں عبدالمجید ظفر ولد اللہ داد قوم جٹ پیشہ پینشنر عمر 63 سال بیعت 1951ء ساکن ترین کالونی رحیم یار خان بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-8-8 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ شیئرز نیشنل بینک 2851 حصص۔2۔سٹیٹ لائف میں فکس ڈیپازٹ جو 2008ء کے آخر میں بمعہ منافع کیش ہو گی -/1794000 روپے۔3۔نقد رقم -/100000 روپے۔اس

وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت پینشن مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عبدالمجید ظفر گواہ شد نمبر 1 منیر احمد منہاس رحیم یار خان گواہ شد نمبر 2 عتیق احمد ولد نذیر احمد رحیم یار خان

مسل نمبر **41260** میں بشریٰ ماجد زوجہ عبدالماجد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رحیم یار خان بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-10-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور تین تولہ مالیتی اندازاً -/21000 روپے۔2۔دس مرلہ پلاٹ واقع طاہر آباد ربوہ مالیتی -/150000 روپے۔3۔حق مہر -/5000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ بشریٰ ماجد گواہ شد نمبر 1 نعیم الرشید دارالبرکات ربوہ گواہ شد نمبر 2 عبدالحمید ولد فتح محمد رحیم یار خان

مسل نمبر **41261** میں عبدالرافع ولد عبدالماجد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رحیم یار خان بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-10-16 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عبدالرافع گواہ شد نمبر 1 نعیم الرشید دارالبرکات ربوہ گواہ شد نمبر 2 عبدالحمید ولد فتح محمد رحیم یار خان

مسل نمبر **41262** میں محمد صفدر خان ولد محمد انور خان قوم راجپوت کچھی جٹ پیشہ پینشنر عمر 62 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن اقبال رحیم یار خان بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-10-21 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/8250 روپے ماہوار بصورت پینشن مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد صفدر خان گواہ شد نمبر 1 عبدالحمید ولد فتح محمد رحیم یار خان گواہ شد نمبر 2 داؤد احمد رحیم یار خان

مسل نمبر **41263** میں امتہ الجمیل شفیقہ زوجہ محمد صفدر خان قوم جٹ کچھی پیشہ خانہ داری عمر 55 سال 8 ماہ بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن اقبال رحیم یار خان بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-9-17 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔مکان ایک عدد واقع گلشن اقبال برقبہ 5 مرلہ مالیت اندازاً -/700000 روپے۔2۔حق مہر وصول شدہ -/5000 روپے۔3۔طلائی زیور 2 تولہ مالیتی اندازاً -/16000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ امتہ الجمیل شفیقہ گواہ شد نمبر 1 عبدالحمید ولد فتح محمد رحیم یار خاں گواہ شد نمبر 2 محمد صفدر خان

مسل نمبر **41264** میں مبشرہ مبارکہ بنت محمد صفدر خاں قوم کچھی جٹ پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن اقبال رحیم یار خان بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-9-17 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ مبشرہ مبارکہ گواہ شد نمبر 1 نعیم الرشید دارالبرکات ربوہ گواہ شد نمبر 2 عبدالحمید ولد فتح محمد رحیم یار خان

مسل نمبر **41265** میں داؤد احمد ولد منیر احمد قوم آرائیں پیشہ زمیندارہ عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رحیم یار خان بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-10-16 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ 4 کنال زرعی اراضی واقع چک نمبر 106/P مالیت اندازاً -/100000 روپے۔2۔ٹریکٹر بمعہ ٹرالی مل وغیرہ اندازاً مالیت -/300000 روپے۔3۔نقد رقم -/100000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/52000 روپے سالانہ بصورت زمیندارہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد داؤد احمد گواہ شد نمبر 1 نعیم الرشید ولد چوہدری عبدالمجید دارالبرکات ربوہ گواہ شد نمبر 2 عبدالحمید ولد فتح محمد رحیم یار خان

مسل نمبر **41266** میں صنوبر ناز محمد زئی زوجہ صاحبزادہ الطاف حسین قوم پٹھان پیشہ ایڈووکیٹ (پرائیویٹ) عمر 51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حیات آباد پشاور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 03-11-4 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر بذمہ خاوند ہے مکان بازید خیل کا 1/4 حصہ۔ 2۔ ایک موٹر کار مالیتی -/300000 روپے۔3۔ایک پلاٹ مالیتی -/345000 روپے۔4۔طلائی زیور 6 تولے مالیتی -/48000 روپے۔5۔پلاٹ نمبر 3 زون CIII ریگی ماڈل ٹاؤن پشاور۔6۔پلاٹ نمبر CIII زون 3 ریگی ماڈل ٹاؤن پشاور۔اس وقت مجھے مبلغ -/20000 روپے تقریباً ماہوار بصورت ......مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ صنوبر ناز محمد زئی گواہ شد نمبر 1 سید ندیم منور زیدی گواہ شد نمبر 2 ذیشان احمد

مسل نمبر **41267** میں بشارت محمود ولد محمد انور ریاض قوم سندھو جٹ پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 35 ورکشاپ ضلع سانگھڑ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-10-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد بشارت محمود گواہ شد نمبر 1 کرامت اللہ وصیت نمبر 32182 گواہ شد نمبر 2 رانا حنیف احمد ولد لطیف احمد مرحوم سانگھڑ

مسل نمبر **41268** میں عابدہ شفیق زوجہ شفیق احمد لطیف قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 34 سال 3 ماہ بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم غربی صادق ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-9-3 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 110 گرام مالیتی -/69170 روپے۔2۔حق مہر بذمہ خاوند -/20000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ عابدہ شفیق گواہ شد نمبر 1 مرزا محمد امجد ولد مرزا محمد اکرم دارالعلوم غربی ربوہ گواہ شد نمبر 2 منیر احمد منیب ولد خان صاحب قاضی محمد رشید مرحوم دارالعلوم غربی ربوہ

مسل نمبر **41269** میں رانا طارق قیوم ولد رانا عبدالرحمٰن قوم جھمٹ پیشہ کاروبار عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم جنوبی بشیر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-8-28 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد رانا طارق قیوم گواہ شد نمبر 1 ارشاد احمد خان ولد سلطان بشیر دارالعلوم جنوبی ربوہ گواہ شد نمبر 2 عبدالحمید خلیق وصیت نمبر 18249

مسل نمبر **41270** میں طاہرہ پروین بنت رانا منیر احمد قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 2/6 دارالعلوم غربی صادق ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-10-9 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1800 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ طاہرہ پروین گواہ شد نمبر 1 منیر احمد منیب ولد خان صاحب قاضی محمد رشید مرحوم دارالعلوم غربی ربوہ گواہ شد نمبر 2 رانا شکور احمد ولد رانا منیر احمد دارالعلوم غربی ربوہ

مسل نمبر **41271** میں طیبہ فردوس بنت رحمت علی مرحوم قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 13/2 دارالنصر غربی ب ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-10-20 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 800-24 گرام مالیتی -/18475 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ از برادران مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ طیبہ فردوس گواہ شد نمبر 1 جاوید احمد ولد نور احمد دارالیمن وسطی ربوہ گواہ شد نمبر 2 عبدالکبیر قمر مربی سلسلہ وصیت نمبر 30046

مسل نمبر **41272** میں راشدہ احمد زوجہ احمد خاں نسیم قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 13/2 دارالنصر غربی ب ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-10-20 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر بذمہ خاوند -/30000 روپے۔2۔طلائی زیور 240-90 گرام مالیتی -/67228 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ راشدہ احمد گواہ شد نمبر 1 جاوید احمد ولد نور احمد دارالیمن وسطی گواہ شد نمبر 2 عبدالکبیر قمر وصیت نمبر 30046

مسل نمبر **41273** میں ثمینہ تبسم بنت طارق محمود مرحوم قوم مغل پیشہ ٹیچنگ عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-10-22 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت ٹیوشن مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ ثمینہ تبسم گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد ولد شاہ دین دارالنصر وسطی ربوہ گواہ شد نمبر 2 طاہر محمود ولد شاہ دین دارالنصر وسطی ربوہ

مسل نمبر **41274** میں فائزہ حمید بنت عبدالحمید قوم جٹ وینس پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 9/5 دارالیمن وسطی حمد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-9-6 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر

میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ فائزہ حمید گواہ شد نمبر 1 مرزا عرفان سعید ولد مرزا سعید احمد دارالیمن وسطی حمد ربوہ گواہ شد نمبر 2 کلیم اللہ ہندل ولد عنایت اللہ دارالیمن وسطی حمد ربوہ

مسل نمبر **41275** میں ساجدہ عتیق زوجہ عتیق احمد قوم جٹ وینس پیشہ خانہ داری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 18/7 دارالیمن وسطی حمد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکرہ آج بتاریخ 6-9-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر بذمہ خاوند -/30000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور مالیتی -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ساجدہ عتیق گواہ شد نمبر 1 مرزا عرفان سعید دارالیمن وسطی حمد ربوہ گواہ شد نمبر 2 کلیم اللہ ہندل دارالیمن وسطی حمد ربوہ

مسل نمبر **41276** میں راشدہ ناصر زوجہ ناصر احمد قوم جٹ وینس پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 18/7 دارالیمن وسطی حمد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکرہ آج بتاریخ 6-9-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر بذمہ خاوند -/30000 روپے۔ 2۔ زیور طلائی مالیتی -/20000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ راشدہ ناصر گواہ شد نمبر 1 مرزا عرفان سعید دارالیمن وسطی حمد گواہ شد نمبر 2 کلیم اللہ ہندل دارالیمن وسطی حمد ربوہ

مسل نمبر **41277** میں راشدہ سلیم زوجہ سلیم احمد طاہر قوم جوئیہ جٹ پیشہ خانہ داری عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 19/8 دارالیمن وسطی حمد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکرہ آج بتاریخ 20-10-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر وصول شدہ بذریعہ زیور -/25000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 550-80 گرام مالیت -/60010 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ راشدہ سلیم گواہ شد نمبر 1 سلیم احمد طاہر ولد عطاء اللہ بشیر دارالیمن وسطی ربوہ گواہ شد نمبر 2 صفوان احمد ملک ولد ملک بشیر احمد اعوان دارالیمن وسطی ربوہ

مسل نمبر **41278** میں قانتہ خورشید بیوہ محمد اکرم قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن وسطی حمد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکرہ آج بتاریخ 4-10-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 940-82 گرام مالیتی -/58887 روپے۔ 2۔ حق مہر -/15000 روپے جو بصورت زیور وصول شدہ ہے۔ 3۔ رقم جمع -/150000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ قانتہ خورشید گواہ شد نمبر 1 سلطان علی وصیت نمبر 31825 گواہ شد نمبر 2 ڈاکٹر نثار احمد بنگوی ولد فضل دین بنگوی دارالیمن وسطی ربوہ

مسل نمبر **41279** میں زہرا عنایت بنت عنایت اللہ مانگٹ قوم مانگٹ پیشہ خانہ داری عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 23/7 دارالیمن وسطی حمد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکرہ آج بتاریخ 2-9-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ زہرا عنایت گواہ شد نمبر 1 مرزا عرفان سعید دارالیمن وسطی حمد ربوہ گواہ شد نمبر 2 کلیم اللہ ہندل دارالیمن وسطی حمد ربوہ

مسل نمبر **41280** میں شوکت بانو زوجہ عبداللطیف پاشا قوم جٹ سنگھیڑے پیشہ خانہ داری عمر 58 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 6/4 دارالیمن وسطی حمد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکرہ آج بتاریخ 4-9-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر وصول شدہ -/1000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 63-71 گرام مالیتی -/50856 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ شوکت بانو گواہ شد نمبر 1 مرزا عرفان سعید دارالیمن وسطی حمد ربوہ گواہ شد نمبر 2 عبداللطیف پاشا خاوند موصیہ

مسل نمبر **41281** میں شمیم ارشد زوجہ محمد ارشد ظفر قوم جٹ وینس پیشہ خانہ داری عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 6/4 دارالیمن وسطی حمد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکرہ آج بتاریخ 26-8-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر وصول شدہ -/2500 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 800-101 گرام مالیتی -/79910 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ شمیم ارشد گواہ شد نمبر 1 مرزا عرفان سعید دارالیمن وسطی حمد ربوہ گواہ شد نمبر 2 کلیم اللہ ہندل دارالیمن وسطی حمد ربوہ

مسل نمبر **41282** میں شاہدہ شمیم بنت محمد ارشد ظفر قوم جٹ وینس پیشہ خانہ داری عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکرہ آج بتاریخ 28-8-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ شاہدہ شمیم گواہ شد نمبر 1 مرزا عرفان سعید دارالیمن وسطی حمد گواہ شد نمبر 2 کلیم اللہ ہندل دارالیمن وسطی حمد

مسل نمبر **41283** میں طیبہ بشریٰ بنت محمد ارشد ظفر قوم جٹ وینس پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن وسطی حمد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکرہ آج بتاریخ 28-8-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ طیبہ بشریٰ گواہ شد نمبر 1 مرزا عرفان سعید دارالیمن وسطی حمد ربوہ گواہ شد نمبر 2 کلیم اللہ ہندل دارالیمن وسطی حمد ربوہ

مسل نمبر **41284** میں ممتاز بیگم زوجہ عطاء اللہ ڈھلوں قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن وسطی حمد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکرہ آج بتاریخ 20-10-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر وصولشدہ -/8000 روپے۔ 2۔ زیور طلائی 930-94 گرام مالیتی -/70727 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ممتاز بیگم گواہ شد نمبر 1 عطاء اللہ خاوند موصیہ ولد میاں اللہ دتہ مرحوم دارالیمن وسطی حمد ربوہ گواہ شد نمبر 2 ذیشان عاطف ولد عطاء اللہ دارالیمن وسطی حمد ربوہ

مسل نمبر **41285** میں بشریٰ عطاء بنت عطاء اللہ قوم ڈھلوں پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن وسطی حمد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکرہ آج بتاریخ 4-9-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ بشریٰ عطاء گواہ شد نمبر 1 مرزا عرفان سعید دارالیمن وسطی حمد ربوہ گواہ شد نمبر 2 کلیم اللہ ہندل دارالیمن وسطی حمد ربوہ

مسل نمبر **41286** میں غلام مجتبیٰ ولد غلام قادر قوم ملک پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکرہ آج بتاریخ 6-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد غلام مجتبیٰ گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد طاہر ولد بشیر احمد دارالیمن شرقی ربوہ گواہ شد نمبر 2 سیف الاسلام ولد محمد حنیف قمر دارالیمن شرقی ربوہ

مسل نمبر **41287** میں ملک سلیم الدین احمد ولد ملک بشیر احمد اعوان قوم اعوان پیشہ آٹو مکینک عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکرہ آج بتاریخ 23-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ملک سلیم الدین احمد گواہ شد نمبر 1 ملک بشیر احمد اعوان وصیت نمبر 21807 گواہ شد نمبر 2 عبدالوحید ناصر ولد عبدالمجید دارالیمن شرقی ربوہ

مسل نمبر **41288** میں امتہ الصبور بنت مرزا محمد برہان قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 32/1 باب الابواب ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکرہ آج بتاریخ 30-9-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ امتہ الصبور گواہ شد نمبر 1 مرزا محمد برہان والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 عامر احمد ولد محمد برہان باب الابواب ربوہ

مسل نمبر **41289** میں منزہ شہناز بنت ممتاز احمد بھٹی قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 9/6 باب الابواب ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکرہ آج بتاریخ 1-9-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زیور طلائی -/2700 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ منزہ شہناز گواہ شد نمبر 1 ممتاز احمد بھٹی والد موصیہ وصیت نمبر 22821 گواہ شد نمبر 2 راجہ عبدالودود طارق ولد بشیر احمد باب الابواب ربوہ

مسل نمبر 41290 میں عرفان احمد بھٹی ولد ممتاز احمد بھٹی قوم راجپوت بھٹی پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن باب الابواب ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 04-10-4 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عرفان احمد بھٹی گواہ شد نمبر 1 ممتاز احمد بھٹی وصیت نمبر 22821 گواہ شد نمبر 2 شاہد احمد باجوہ ولد چوہدری احمد حسین باجوہ باب الابواب ربوہ

مسل نمبر 41291 میں نعمت بی بی بیوہ احمد خان بھروانہ سیال قوم بھرانہ سیال پیشہ زمینداری عمر 70 سال بیعت 1973ء ساکن چاہ لڈیانہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 03-9-17 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ایک ایکڑ زمین واقع چاہ لڈیانہ مالیتی -/100000 روپے۔ 2۔مکان برقبہ 10 مرلہ واقع دارالعلوم غربی ربوہ -/700000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے سالانہ بصورت زمیندارہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ نعمت بی بی گواہ شد نمبر 1 بشیر احمد بھروانہ ولد احمد خان چاہ لڈیانہ گواہ شد نمبر 2 عبدالرحیم ولد محمد زمان چاہ لڈیانہ

مسل نمبر 41292 میں شمائلہ میر بنت میر محفوظ الحق قوم کشمیری پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈیریانوالہ ضلع نارووال بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 04-8-26 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ شمائلہ میر گواہ شد نمبر 1 میر محفوظ الحق والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 عرفان احمد خان وصیت نمبر 29302

مسل نمبر 41293 میں راحت یاسمین بنت رانا معراج صاحب قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 24 سال بیعت 1984ء ساکن وسنکے ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 04-9-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ راحت یاسمین گواہ شد نمبر 1 رانا ارشد محمود وصیت نمبر 30679 گواہ شد نمبر 2 ملک عزیز احمد وصیت نمبر 33018

مسل نمبر 41294 میں محمد امین قریشی ولد رسول بخش قریشی قوم قریشی پیشہ پینشنر عمر 63 سال بیعت 1952ء ساکن لیاقت کالونی راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 04-9-8 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔پلاٹ برقبہ 15 مرلہ جس میں مکان تعمیر ہے موجودہ قیمت تقریباً -/800000 روپے۔ 2۔مشترکہ زمین 7 کنال جس میں میرا ایک بھائی اور ایک بہن حصہ دار ہے اور۔ 3۔مشترکہ مکان کل مالیت تقریباً -/60000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3900 روپے ماہوار بصورت پینشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد امین قریشی گواہ شد نمبر 1 ملک داؤد احمد ولد ملک محمد حنیف راولپنڈی گواہ شد نمبر 2 ساجد امین قریشی ولد محمد امین قریشی راولپنڈی

مسل نمبر 41295 میں صابرہ بی زوجہ محمد امین قریشی قوم پیشہ خانہ داری عمر 64 سال بیعت 1964ء ساکن راولپنڈی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 04-9-8 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔طلائی زیور مالیتی -/51500 روپے۔ 2۔حق مہر وصول شدہ 32 روپے 50 پیسے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ صابرہ بی بی گواہ شد نمبر 1 ملک داؤد احمد وصیت نمبرت 29587 گواہ شد نمبر 2 محمد امین قریشی خاوند موصیہ

مسل نمبر 41296 میں ساجد امین قریشی ولد محمد امین قریشی قوم قریشی پیشہ ملازمت عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 04-9-8 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ساجد امین قریشی گواہ شد نمبر 1 ملک داؤد احمد وصیت نمبر 29587 گواہ شد نمبر 2 محمد امین قریشی والد موصی

مسل نمبر 41297 میں بشارت امین قریشی ولد محمد امین قریشی قوم قریشی پیشہ مزدوری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 04-9-8 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد بشارت امین قریشی گواہ شد نمبر 1 ملک داؤد احمد وصیت نمبر 29587 گواہ شد نمبر 2 محمد امین قریشی والد موصی

مسل نمبر 41298 میں امتہ القدوس زوجہ ساجد امین قریشی قوم پیشہ خانہ داری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 04-9-8 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔طلائی زیور مالیتی -/50000 روپے ۔ 2۔حق مہر -/100000 روپے۔ جس میں سے 35 ہزار روپیہ بصورت زیور وصول کر لیا تھا جو مندرجہ بالا زیور میں شامل ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ امتہ القدوس گواہ شد نمبر 1 ملک داؤد احمد وصیت نمبر 29587 گواہ شد نمبر 2 محمد امین قریشی ولد رسول بخش قریشی راولپنڈی

مسل نمبر 41299 میں فاروق احمد ولد طاہر احمد ظفر قوم شیخ پیشہ ملازمت عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سیٹلائٹ ٹاؤن راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 04-6-30 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ بینک بیلنس -/840000 روپے۔ 2۔موٹر سائیکل مالیتی -/45000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/15000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد فاروق احمد گواہ شد نمبر 1 عبدالغفار ڈار وصیت نمبر 26259 گواہ شد نمبر 2 میاں محمد اسلم شریف ولد میاں فضل کریم راولپنڈی

مسل نمبر 41300 میں سید حسن احمد ولد سید حسین احمد قوم سید پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سیٹلائٹ ٹاؤن راولپنڈی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 04-8-28 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد سید حسن احمد گواہ شد نمبر 1 سید حسین احمد والد موصی وصیت نمبر 21800 گواہ شد نمبر 2 چوہدری مبارک احمد ولد چوہدری غلام حسین راولپنڈی

مسل نمبر 41301 میں منصورہ ناصر زوجہ ڈاکٹر شریف احمد قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 61 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سٹلائٹ ٹاؤن کراچی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 04-9-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔حق مہر وصول شدہ -/5000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور مالیتی -/275360 روپے۔ 3۔ ڈائمنڈ سیٹ مالیتی -/90000 روپے۔ 4۔ بینک میں جمع رقم -/50000 رپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ ل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ منصورہ ناصر گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر شریف ناصر خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 ڈاکٹر نعمان ناصر ولد ڈاکٹر شریف ناصر راولپنڈی

مسل نمبر 41302 میں نوئین ناصر بنت ڈاکٹر شریف احمد ناصر قوم ...... پیشہ ٹیچنگ عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سٹلائٹ ٹاؤن راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 04-8-2 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔طلائی زیور 67 گرام مالیتی -/54000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/10000+3000 روپے ماہوار بصورت ملازمت + جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ نوئین ناصر گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر شریف ناصر والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 ڈاکٹر نعمان ناصر ولد ڈاکٹر شریف ناصر راولپنڈی

مسل نمبر 41303 میں سیدہ قدسیہ حنا بنت سید انور احمد قوم سید پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سیونتھ روڈ راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 04-4-26 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 10 گرام مالیتی تقریباً -/8000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ سیدہ قدسیہ حنا گواہ شد نمبر 1 ظہیر احمد ریحان وصیت نمبر 28684 گواہ شد نمبر 2 سید انور احمد وصیت نمبر 33507

مسل نمبر 41304 میں ابرار احمد چغتائی ولد گلزار احمد چغتائی قوم چغتائی پیشہ ڈاکٹر عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چکلالہ ضلع راولپنڈی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 04-7-18 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/9000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد ابرار احمد چغتائی گواہ شد نمبر 1 وسیم احمد مجاہد ولد چوہدری محمد اقبال چک لالہ راولپنڈی گواہ شد نمبر 2 گلزار احمد چغتائی والد موصی

مسل نمبر 41305 میں حمیرا صدف بنت منظور احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک لالہ راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 04-9-6 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔طلائی زیور 2 تولے مالیتی -/14000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ حمیرا صدف گواہ شد نمبر 1 منظور احمد ولد علی حیدر چک لالہ راولپنڈی گواہ شد نمبر 2 محمد افضال اظہر ملک محمد یعقوب راولپنڈی

محترم پیر محمد عالم صاحب کی وفات اور تدفین

مکرم پیر محمد عالم صاحب کارکن دفتر پرائیویٹ سیکرٹری لندن مورخہ 3 فروری 2005ء کو لندن میں بعمر 86 سال وفات پاگئے۔ 1979ء میں ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ لاہور سے بطور ڈپٹی ڈائریکٹر ریٹائر ہونے کے بعد ربوہ آگئے اور زندگی وقف کر دی۔ مارچ 1983ء میں دفتر پرائیویٹ سیکرٹری میں کام کا باقاعدہ آغاز کیا اور دو سال تک انگلش سیکشن میں کام کرتے رہے۔

28 اکتوبر 1985ء کو حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کے ارشاد پر لندن چلے گئے اور دفتر پرائیویٹ سیکرٹری میں خدمات سرانجام دیتے رہے آپ کو حضور کے ساتھ لمبا عرصہ خدمات بجالانے اور حضور کی شفقتوں سے جھولی بھرنے کا موقع ملا۔ حضور نے اردو کلاس میں بھی آپ کا تذکرہ فرمایا۔

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ نے 4 فروری 2005ء کے خطبہ جمعہ میں آپ کے فضائل کا تذکرہ کرتے ہوئے فرمایا کہ آپ سب سے پہلے دفتر آنے والوں میں سے تھے۔ بڑی محنت سے کام کرتے رہے۔ وفات سے چند دن پہلے انہوں نے دفتر میں پورا کام سرانجام دیا حضور نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ ان کے درجات بلند فرمائے اور اہلیہ اور بچوں کو صبر کی توفیق دے۔

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 4 فروری 2005ء کو بعد نماز مغرب بیت الفضل لندن میں آپ کی نماز جنازہ پڑھائی۔ آپ کی میت مورخہ 6 فروری 2005ء کو ساڑھے گیارہ بجے دن دارالضیافت ربوہ پہنچی۔

6 فروری 2005ء کو بیت المبارک میں نماز ظہر کے بعد محترم راجہ نصیر احمد صاحب ناظر اصلاح وارشاد نے ان کا جنازہ پڑھایا اور عام قبرستان میں تدفین کے بعد محترم چوہدری حمید اللہ صاحب وکیل اعلیٰ تحریک جدید نے دعا کرائی۔

خدا تعالیٰ کے فضل سے مرحوم کی اہلیہ مکرمہ افتخار بیگم صاحبہ حیات ہیں اور بیٹے کے ساتھ ربوہ پہنچیں۔ مرحوم نے اہلیہ کے علاوہ ایک بیٹا مکرم پیر طاہر عدنان صاحب جرمنی اور ایک بیٹی مکرمہ فوزیہ غزالہ صاحبہ اہلیہ مکرم تسنیم احمد صاحب چیف مینیجر حبیب بینک شیخوپورہ یادگار چھوڑی ہیں۔ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور لواحقین کو صبر جمیل بخشے۔

بقیہ صفحہ 1

دارالضیافت ربوہ پہنچی۔

ربوہ میں نماز جنازہ اسی دن بعد نماز مغرب وعشاء بیت مبارک میں محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ وامیر مقامی نے پڑھائی اور بہشتی مقبرہ میں قبر تیار ہونے پر صاحبزادہ صاحب موصوف نے ہی دعا کرائی۔ موسم سرما کی سرد شام اور بارش کے باوجود ربوہ اور گردونواح کے احمدی احباب کی کثیر تعداد اس موقع پر موجود تھی۔

مکرم شکیل احمد صدیقی صاحب 11 اکتوبر 1974ء کو ربوہ میں پیدا ہوئے۔ میٹرک کے بعد وقف کر کے جامعہ احمدیہ میں داخلہ لیا۔ 1996ء میں جامعہ احمدیہ سے فارغ التحصیل ہونے کے بعد دو ماہ نظارت اصلاح وارشاد میں کام کیا اور پھر دوالمیال ضلع چکوال میں خدمات سرانجام دیں۔ جنوری 2000ء میں وکالت تبشیر کے تحت 8 ماہ تک فرانسیسی زبان سیکھی اور دیگر دفتری امور مکمل کئے۔ جنوری 2001ء میں آپ کو بورکینا فاسو میں خدمت دین کیلئے بھجوایا گیا۔ آپ کے والد مکرم بشیر احمد صدیقی صاحب اور والدہ مکرمہ فہمیدہ بشیر صاحبہ خدا تعالیٰ کے فضل سے لاہور میں حیات ہیں مرحوم کی اہلیہ مکرم بشریٰ شکیل صاحبہ اور سوا تین سال کی بیٹی غزالہ شکیل میت کے ساتھ پاکستان آگئے ہیں۔ مرحوم کے درج ذیل پانچ بھائی ہیں۔ مکرم مبشر احمد صدیقی صاحب لندن، مکرم مظفر احمد صدیقی صاحب امریکہ، مکرم مبارک احمد صدیقی صاحب لندن، مکرم نعیم احمد صدیقی صاحب لاہور اور مکرم مقبول احمد صدیقی صاحب لاہور۔

اللہ تعالیٰ مرحوم کو کروٹ کروٹ جنت نصیب کرے اور اپنے قرب میں جگہ دے نیز لواحقین کو صبر جمیل کی توفیق بخشے آمین۔ ادارہ الفضل اس سانحہ پر مرحوم کے والدین اور جملہ لواحقین سے اظہار افسوس اور تعزیت کرتا ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ کا خراج تحسین

مورخہ 4 فروری 2005ء کے خطبہ جمعہ میں حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مکرم شکیل احمد صدیقی صاحب کو جو خراج تحسین پیش فرمایا اس میں سے کچھ حصہ یہ ہے۔

حضور نے فرمایا وہ بہت سی خوبیوں کے مالک تھے، ان میں بڑی اطاعت کا جذبہ تھا۔ بہت محنتی تھے، بڑی غیرت رکھنے والے تھے اللہ کے نام کی غیرت رکھنے والے تھے اور بے نفس آدمی تھے، ہر وقت مسکراتے رہتے تھے۔ حقیقتاً انہوں نے حق ادا کیا ہے۔ وہ ان لوگوں میں شامل ہیں جو امانتوں کا بھی حق ادا کرتے ہیں اور اپنے عہدوں کا بھی حق ادا کرتے ہیں اور اس لحاظ سے میدان عمل میں ان کی وفات ایک شہید کی موت ہے۔ جو کبھی مرا نہیں کرتے۔ دعا کریں اللہ تعالیٰ ان کو اپنی مغفرت کی چادر میں لپیٹے۔ ان کو اپنے پیاروں کے قرب میں جگہ دے۔ ان کی ایک چھوٹی بچی اور اہلیہ کو صبر دے، ان کے والدین زندہ ہیں ان کو بھی صبر کی توفیق دے۔

اظہار تشکر

مکرم عبدالسمیع نون صاحب ایڈووکیٹ سرگودھا لکھتے ہیں۔ میرا پوتا عزیز رضوان احمد مورخہ 8 دسمبر 2004ء کو اپنے خالق و مالک کے حضور حاضر ہوگیا۔ اندرون ملک سے بھی اور غیر ممالک سے بھی تعزیت کے فیکس، خطوط اور فون آئے۔ میں نے سب کو فرداً فرداً جواب دینے کی کوشش کی ہے۔ اب میں الفضل کے ذریعہ بھی سب دوستوں کا اور بہنوں کا جنہوں نے مجھے، میرے بیٹے یا بہو کو تعزیتی پیغامات بھیجے اور بہت سے احباب جو خود ہمارے غریب خانہ پر بھی تشریف لائے سب کا دل سے شکرگزار ہوں حضور انور نے ازراہ کرم عزیز کا جنازہ غائب لندن میں خود پڑھایا اور حضرت صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب نے قادیان میں جلسہ سالانہ کے موقعہ پر نماز جنازہ پڑھانے کا انتظام فرمایا جس میں ہزاروں مخلصین شامل ہوئے۔ میں درخواست کرتا ہوں کہ احباب کرام ہمارے لئے دعا کریں کہ اس بوجھ کو اللہ تعالیٰ اپنے فضلوں اور احسانات سے ہلکا کردے اور ہمارے زخم مندمل فرمادے اور عزیز مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے۔ آمین

ربوہ میں طلوع وغروب 8۔فروری 2005ء	
طلوع فجر	5:32
طلوع آفتاب	6:55
زوال آفتاب	12:23
وقت عصر	4:12
غروب آفتاب	5:51
وقت عشاء	7:13

ولادت

مکرم محمد علیم صاحب ولد مکرم عبدالسمیع انور صاحب دارالعلوم وسطی ربوہ لکھتے ہیں۔ خاکسار کے بھائی مکرم محمد کریم صاحب کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مورخہ 26 جنوری 2005ء کو بیٹی عطا کی ہے۔ نومولودہ کا نام زنیرہ منابل تجویز ہوا ہے۔ بچی مکرم مرزا منور احمد صاحب مرحوم کی نواسی ہے۔ احباب کرام سے دعا کی درخواست ہے کہ خدا تعالیٰ بچی کو اپنی حفظ و امان میں رکھے۔ خادمہ دین بنائے اور والدین کیلئے قرۃ العین ہو۔ آمین

☆......☆......☆......☆......☆

زرعی وسکنی جائیداد کی خرید وفروخت کا بااعتماد ادارہ
الحمد پراپرٹی سینٹر
اقصیٰ روڈ ربوہ
Mob: 0320-4893942
مالک ملک نیاز احمد و تنویر احمد ملک
دوکان: 04524-214681
رہائش 04524-214228-213051

CHILDREN BROUGHT UP THROUGH
HOMOEOPATHIC TREATMENT ARE HEALTHY
INTELLIGENT AND STRONG
DR.MANSOOR AHMAD
D.583.FAISAL TOWN
LAHORE,PH:5161204

1924ء سے خدمت میں مصروف
راجپوت سائیکل ورکس
ہر قسم کی سائیکل، ان کے حصے، بے بی کار، پرام سونگز واکرز وغیرہ دستیاب ہیں۔
پروپرائٹرز: نصیر احمد راجپوت۔ منیر احمد اظہر راجپوت
محبوب عالم اینڈ سنز
24۔ نیلا گنبد لاہور فون نمبر: 7237516

تریاق مثانہ
کثرت پیشاب کی مفید ترین دوا
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
فون 04524-212434 فیکس: 213966

طارق ماربل سٹور
ماربل کے خوبصورت کتبہ جات اور قبروں کے لئے تیار ماربل رعایتی قیمت پر دستیاب ہے
طالب دعا: طارق احمد
فون رہائش: 213393
یادگار چوک ربوہ موبائل: 0320-4893393

خالص سونے کے زیورات
Ph:212868 Res:212867
Mob: 0320-4891448
میاں ظہیر احمد۔ میاں مظہر احمد
محسن مارکیٹ
اقصیٰ روڈ ربوہ

C.P.L29